شاگردیت رویا اور حکمتِ عملی کا اختیار رکھتی ہے

خادموں کی شاگردیت

مسِیحی رہنماوں کے لیے

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19-20)

FDM .WORLD

Craig Caster

DISCIPLESHIP TAKES VISION AND STRATEGY IN URDU

کریگ کاسٹر کی طرف سے پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ©2022. تمام حقوق محفوظ ہیں.
04192022 نظر ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن® New King James Version سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے. اجازت سے استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

اے ایم پی سی(AMPC) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات لاک مین فاؤنڈیشن The Lockman Foundation کی طرف سے ایمپلیفیڈ®Amplified بائبل (اے ایم پی سی)، کاپی رائٹ © 1954، 1958، 1962، 1964، 1965، 1987 سے لیے گئے ہیں۔ اجازت سے استعمال کیا جاتا ہے www.Lockman.org .

ای ایس وی(ESV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ای ایس وی® بائبل (The Holy Bible, English Standard Version®). سے لئے گئے ہیں۔ ای ایس وی®ESV ٹیکسٹ ایڈیشن:2016.کاپی رائٹ ©2001 کراس وے کی طرف سے، گڈ نیوز پبلشرز کی اشاعت کی خدمت. ای ایس وی® متن کو گڈ نیوز پبلشرز کے تعاون اور اجازت سے دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔ اس اشاعت کی غیر مجاز نقل ممنوع ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں.
این اے ایس بی کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل® NEW AMERICAN STANDARD BIBLE، کاپی رائٹ ©1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973، 1975، 1977، 1995 سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے.

بائبل کے اقتباسات مقدس بائبل، نیو انٹرنیشنل ورژن NEW INTERNATIONAL VERSION ®، این آئی وی® کاپی رائٹ©1973، 1978، 1984، 2011 سے لیے گئے® ہیں۔ تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں.
مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای کتاب فارمیٹ میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک ، مکینیکل ، فوٹو کاپی ، ریکارڈنگ، یا کسی اور طرح) کو دوبارہ پیش نہیں کیا جا سکتا ہے، ذخیرہ کیا جا سکتا ہے یا بازیافت کے نظام میں متعارف کرایا جا سکتا ہے۔

FDM.world کی طرف سے دیگر مواد

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی جانب سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

کریگ کاسٹر کی طرف سے معافی اور مفاہمت

شادی کریگ کاسٹر کی خدمت کی ایک سیریز ہے

والدین کریگ کاسٹر کی خدمت کی ایک سیریز ہے

کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں کو انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں تجویز کی جاتی ہے.

فہرست مضامین

	باب نمبر	صفحہ نمبر
1	تعارف	1
2	آج کی شاگردیت	3
3	تعلقات کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنا	7
4	سچی شاگردیت کو سمجھنا	12
5	مسیح کی مثال کو اپنانا	20
6	ہر رہنما کو شاگردیت کی ضرورت ہے	24
7	ہر ایماندار کو شاگردیت کی ضرورت ہے	29
8	شروع کرنا	37
9	عمل کے لئے بلاہٹ	38
10	مصنف کے بارے میں	42
11	خاندانی شاگردیت کی خدمات کے بارے میں	44

تعارف

شاگردیت / Discipleshipروحانی نشوونما کو فروغ دیناخُدا کا اپنے بچوں کے لئے بنیادی مقصد ہے۔ ہم کیسے جانتے ہیں؟ متّی نے شاگردیت کو یِسُوع کی طرف سے اپنے رسولوں کو آسمان پر چڑھنے سے پہلے ہدایات کے آخری مجموعے کے طور پر ریکارڈ کیا۔

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

متّی 28: 19-20

خاندانی شاگردیت کی خدمتّیں (ایف ڈی ایم) اس ارشادِ اعظم کو سنجیدگی سے لیتی ہیں اور کئی سالوں سے پاسٹروں اور عام لوگوں کو لیس کر رہی ہیں۔ اس کتابچے میں ہمارا مقصد پاسٹروں کو شاگردیت کے لئے ایک رویا حاصل کرنے میں مدد کرنا اور ان کے خاص ایمان داروں کے لئے حکمت عملی تیار کرنا ہے۔ آخرکار، ہم مسیحیوں کو اپنے عقیدے میں پختہ ہونے اور دوسروں کو شاگرد بنانے میں مدد کرنا چاہتے ہیں، اس طرح عظیم کمیشن کو پورا کرنا چاہتے ہیں.

یہ وسیلہ مؤثر شاگردیت کی حکمت عملی کی اہمیت اور ضروریات کے بارے میں بائبل کا نقطہ نظر لیتا ہے۔ ہم ان مسائل کو سمجھتے ہیں جن کا چرچ کے رہنماؤں کو آج کی نیم گرم مسیحی ثقافت میں سامنا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے کہ ان کے متعلقہ گرجاگھروں میں کس شاگردیت کی حکمت عملی کو ترجیح دی جائے اور اس پر عمل درآمد کیا جائے۔ اکثر اوقات گرجاگھروں کے رہنما اس بات پر یقین کرنے میں غلطی کرتے ہیں کہ پلپٹ سے دی گئی تعلیم کافی ہے یا وہ سمجھتے ہیں کہ زیادہ خدمتوں یا ہوم گروپس کی میزبانی ہی اس کا حل ہے، جس کی وجہ سے یہ کام غیر تربیت یافتہ عام رہنماؤں پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ شاگردیت کو صحیح معنوں میں مؤثر بنانے کے لئے، ایک واضح نقطہ نظر، حکمت عملی اور منصوبہ ہونا ضروری ہے جو نہ صرف آپ کی کلیسیا میں ایمان داروں کی ترقی کا باعث بنے گا بلکہ ایمان داروں کی تعداد میں بھی اضافہ کرے گا. یہی ہے جس کے بارے میں ارشادِ اعظم ہے، خُدا کی بادشاہی کو بڑھانا اور وسعت دینا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ کتابچہ شاگردیت کی اہمیت کے بارے میں خُدا کے نقطہ نظر اور آپ کی کلیسیا کے لئے ایک وژن اور ایک واضح حکمت عملی کو نافذ کرنے کی ضرورت کے بارے میں بتائے گا- پہلے آپ کے رہنماؤں کو، پھر آپ کی بھیڑوں کو۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ سچی شاگردیت کے لئے خُدا کی خواہش آپ کی کلیسیا کی رویا اور آگے بڑھنے کی ترغیب بن جائے۔ خُدا آپ کی کوششوں اور منصوبوں میں برکت عطا فرمائے۔

آج کی شاگردیت

خُداوندیِسُوع کے آسمان پر چڑھنے سے پہلے، اُنھوں نے رسولوں کو شاگرد بنانے اور مقدسوں کو خُدا کے کلام میں شامل تمام چیزوں پر عمل کرنے کی تعلیم دینے کا حکم دیا۔ یِسُوع نے سب سے پہلے اپنی عوامی خدمت کے دوران اس عمل کا مظاہرہ کیا، پھر اس کے پیروکاروں نے ابتدائی کلیسیا تشکیل دی۔ مسیحی ہونے کے ناطے، اب ہمارے پاس ایک ہی ذمہ داری ہے کہ ہم شاگرد بنائیں اور انہیں سکھائیں کہ خُدا کون ہے اور اس کے لیے کیسے جینا ہے۔ یہ ایک حکم ہے جو وہ تمام ایمان داروں کو عہد کے آخر تک پیروی کرنے کے لئے کہتا ہے - زمین پر ہمارا مشن۔ لیکن اس وقت کتنی کلیسیاءیں یِسُوع کے حکم کی مکمل تفہیم کے ساتھ کام کر رہی ہیں؟ بدقسمتّی سے، اتنی زیادہ نہیں. کیا ہو رہا ہے؟ کون یا کیا ذمہ دار ہے؟ کلیسیا کی قیادت اس حالت کو ایمان داروں کی کاہلی یا یہاں تک کہ ہماری دنیا کے فتنوں اور الجھنوں کا سامنا کرنے پر خُدا کی مرضی پر عمل کرنے سے انکار کو موردالزام ٹھہرا سکتی ہے۔ لیکن اصل مسئلہ کاہلی نہیں یا یہ ہے کہ ہمارے گرجاگھروں اور گھروں کے باہر کیا ہو رہا ہے - بلکہ یہ وہ مسئلہ ہے جس کی مشق ہمارے گرجاگھروں اور گھروں کے اندر نہیں ہو رہی ہے۔

ہم نے آج کی شاگردیت کے مسائل کو تین اہم مسائل تک محدود کر دیا ہے:

1. ہمارے تعلقات کے لیے خُدا کے ترجیحی حکم کے بارے میں سمجھ کی کمی
2. حقیقی شاگردیت کے بارے میں سمجھ کی کمی
3. ہمارے گرجاگھروں اور گھروں میں ارادے کی کمی

خدا کی ترجیحات کے بارے میں سمجھ کی کمی

انجیلی کلیسیا متّی 28: 19–20 کو انجیل کی تبلیغ کے ذریعے لوگوں کو تلاش کرنے اور بچانے کے لئے یِسُوع کے ارشادِ اعظم کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ لیکن مسیح کے جسم کے اندر بہت سے ایمانداروں اور ان کے اہل خانہ کی روحانی حالت اس افسوسناک حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ بہت کم مسیحیوں کو صحیح طور پر شاگرد بنایا گیا ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ ان چیزوں کی دیکھ بھال کرنے کا کیا مطلب

ہے جو خُدا نے انہیں مناسب ترجیحی ترتیب میں دی ہیں۔ یعنی "ان تمام چیزوں پر عمل کرنا جن کا میں نے تمھیں حکم دیا ہے" تاکہ وہ اپنی زندگی میں خُدا، اپنے شریک حیات، بچوں اور دوسرے لوگوں کے ساتھ کامیابی سے رہ سکیں۔
آج، بہت سے مسیحی خُدا کی قوت میں نہیں چل رہے ہیں کیونکہ وہ روزانہ یسُوع میں رہنے کی اہمیت یا ضرورت کو نہیں جانتے ہیں (یوحنا 7:15)۔ اور اس وجہ سے مسیحی خاندان اس غفلت کے منفی ثمرات بُھگت رہے ہیں۔ ہم اسے طلاق کی شرح میں دیکھ سکتے ہیں، جو تیزی سے غیر مسیحیوں کی طلاق کی شرح کے برابر ہو رہا ہے، اور ہم اسے اپنے بچوں میں دیکھ سکتے ہیں۔ مسیحی گھروں کے زیادہ سے زیادہ بچے منشیات کی طرف مائل ہو رہے ہیں، شراب کا غلط استعمال کر رہے ہیں، اور جنسی گناہ اور غیر صحت مند تعلقات میں ملوث ہو رہے ہیں. والدین اور اختیار کے خلاف بغاوت اور بے عزتی کو اب چرچ میں بھی نوجوانوں کا عام طرز عمل سمجھا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے مسیحی روحانی طور پر کمزور ہیں، اور ہمارے خاندان سنگین پریشانی میں ہیں.

ابتداء میں خُدا نے آدم اور حوا کو پیدا کرنے کے بعد اس خاندان کو تشکیل دی۔ خاندانی اکائی اُس کے لئے اہم ہے اور اُس کی کلیسیا کی شاگردیت کی حکمت عملی میں ترجیح ہونی چاہئے۔ آج، چرچ میں بہت سے خاندان ناکام ہو رہے ہیں. مسیحی ایک صحت مند خاندان کی تعمیر اور برقرار رکھنے میں مدد کرنے کے لئے خُدا کی ہدایات سے ناواقف ہیں۔ اگرچہ گرجاگھر جان بوجھ کر ان مسائل کو نظر انداز نہیں کر رہے ہیں، ان میں خاندانی خدمت کے لئے شاگردیت کے ماڈل کے لئے ایک نقطہ نظر کی کمی ہے اور ایمان داروں کو کامیابی کے لئے تیار کرنے کے لئے بائبل کی حکمت عملی کی وضاحت نہیں ہے۔ خُدا ہمارے خاندانوں کی دیکھ بھال کو ملازمت، شوق یا چرچ کی خدمت سے زیادہ اہم سمجھتا ہے۔ پھر بھی زیادہ تر ایمان دار اس طرح سے زندگی نہیں گزار رہے اور کبھی بھی بائبل کی سچائیوں میں نظم وضبط جو خاندانی زندگی پر لاگو ہوتے ہیں نہیں رکھتے۔ خاندانی اکائی شوہروں اور بیویوں کے لیے خدمت کی فرنٹ لائن ہے، اور خُدا چاہتا ہے کہ ہم بائبل کی ہدایات کو جانیں اور ان پر عمل کریں جو اس نے ہمیں دی ہیں کہ ان اہم کرداروں کو کیسے پورا کیا جائے۔ یہ خاندان سے شروع ہوتا ہے. یہ وہ جگہ ہے جہاں سے شروع کرنا ہے.

سچی شاگردیت کے بارے میں سمجھ کی کمی

اگر آپ نے ایک عام مسیحی سے شاگردیت کی وضاحت کرنے کو کہا، تو وہ ممکنہ طور پر کہیں گے کہ یہ نئے ایمانداروں کے لیے ایک کلاس لینا ہے جہاں انھوں نے عقیدے کے بنیادی عقائد سیکھے۔ یہ، یقیناً، انتہائی اہمیت کا حامل ہے، لیکن یہ اس سے کہیں زیادہ ہے۔ شاگرد بننے کا مطلب یہ سیکھنا ہے کہ یسُوع کی طرح کیسے بنا جائے—اس نے ہمیں جو کچھ دیا ہے اس کی صحیح دیکھ بھال کیسے کی جائے،

اُس کی ہدایت کے موافق اور اُس کے فضل کی بدولت۔ توقع یہ ہے کہ پختگی کے ایک خاص موڑ پر، ایک طالب علم دوسروں کو شاگرد بنانا شروع کر دے گا۔

متّی 28:19-20 کے اندر، یِسُوع کلیسیا کے بنیادی مقصد اور ترجیح کو ظاہر کرتا ہے - "**ارشادِ اعظم**"۔ اس حقیقت کی روشنی میں ہمیں ایک اہم سوال پر غور کرنا چاہیے۔ اگر شاگرد بنانا کلیسیا کا بنیادی مقصد اور ترجیح سمجھا جاتا ہے، تو آج کے بہت سے ایمان دار اس بات سے لاعلم کیوں ہیں کہ شاگرد کیا ہوتا ہے اور شاگردیت کا مطلب کیا ہوتا ہے؟ اور اگر وہ یہ جانتے ہیں تو انہوں نے خود ایک بننے کی پکار کا جواب کیوں نہیں دیا؟

ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی فرمانبرداری اس کے باپ کی پوری مرضی کے مطابق تھی۔ یِسُوع کے ارشادِ اعظم کا آج کا نقطہ نظر ایسا لگتا ہے، "ہمیں کام کرنا ہوگا! غیر مسیحی آج مسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔ ہمیں جا کر انہیں اُس کے بارے میں بتانا چاہیے۔" یہ سچ ہے، لیکن باقی آیات 19 اور 20 کے بارے میں کیا کہا گیا ہے - "تعلیم" کے بارے میں کیا؟ ہمیں خُدا کے ساتھ اس کی مکمل مرضی کی اطاعت میں کام کرنا چاہئے تاکہ ہم ایمان دار اور مسیح کے پیروکار بن کر اس کے کلام کے شاگرد بن جائیں، روزانہ ایمان میں بڑھتے جائیں، اور اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا خُدا کی "ترجیحات" ہمارے اندر ذاتی طور پر اور اس کے ساتھ ہمارے تعلقات میں کام کر رہی ہیں یا نہیں۔ ایک بار جب ہم اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خُدا پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہماری ترجیحات اس کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں، تو وہ ہمارے لئے دوسروں کو شاگرد بنانے کے لئے راستہ کھول دے گا۔ مسیح کے ارشادِ اعظم کا مرکزی معنی یہی ہے۔

ہمارے گرجاگھروں اور گھروں میں ارادے کی عدم موجودگی

شاگردیت اختیاری نہیں ہے۔ تمام گرجاگھروں اور ایمان داروں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ہمیں شاگردیت کی یہ ذمہ داری دی گئی ہے، جو خُدا کی طرف سے ایک سچی بلاہٹ ہے، لیکن وہ ایسا نہیں کرتے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اس "شاگردیت" کے عمل کے حقیقی مقصد اور نوعیت کو نہیں سمجھتے ہیں۔ یِسُوع ہمیں بتاتا ہے کہ متّی 28 کی عبارت میں کیا ہے۔ آیئے قریب سے ایک نظر ڈالتے ہیں۔

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔' متّی28:19-20.

یہ کتاب بنیادی طور پر یونانی زبان میں لکھی گئی تھی، اور یہ مخصوص ہے. "شاگرد بناؤ" فعل کا ترجمہ ہے اور باقی جملے اس عمل کی تائید کرتے ہیں۔ "جاؤ"، "بپتسمہ دو" اور "تعلِیم دو" یہ سب الفاظ شاگردوں کی تخلیق کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یسُوع کے حکم کا بنیادی زور ایک لازمی فعل ہے، جس کا مطلب ایک حکم یا فرمان دینا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ شاگردیت "کرنا اور جاری رکھنا" ہے۔ لہٰذا، خُدا ہمیں حکم دیتا ہے یا ہدایت دیتا ہے کہ شاگردیت کے بارے میں مسلسل ارادتا" کر کام کریں۔ ہر کلیسیا میں ہر ایماندار کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ وہ جائے،، بپتسمہ لے اور تعلیم دے۔ لیکن آج یہ عام نہیں ہے.

اب ہم جو دیکھتے ہیں، عام طور پر بات کرتے ہوئے، یہ بائبل بنیادی طور پر دوسروں کے ساتھ نجات کی انجیل کو بانٹنے اور لوگوں کو مشن کے میدان کو مسیحی خدمت کے علاقے کے طور پر سمجھنے کی ترغیب دینے کے حوالے سے سکھائی جارہی ہے۔ گرجاگھر اور مشن بورڈ ایمان داروں کی حمایت کرتے ہیں کیونکہ وہ ارادتا" قوموں کے پاس جاتے ہیں تاکہ گناہ میں ہلاک ہونے والوں کے ساتھ خوشخبری بانٹ سکیں، اور یہ اچھی بات ہے! لیکن اسی طرح کی ایک اور اہم حقیقت اس آیت میں ظاہر ہوئی ہے جو آج ایمانداروں اور گرجاگھروں میں کسی حد تک گم ہو چکی ہے۔ اس وقت ہمارے پاس ایسے لوگ ہیں جو ہمارے گرجاگھروں اور گھروں کے اندر جدوجہد کر رہے ہیں جنہیں اس سطح کے ارادے کی بھی ضرورت ہے۔ یسُوع کے حکم میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو ہمارے مقامی اثر و رسوخ کے دائرے میں ہیں، نہ کہ صرف دور دراز کے ممالک میں۔

یہ مسائل بہت گہرے اور وزنی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایف ڈی ایم نے شاگردیت کا ایک عمل تشکیل دیا ہے جو ان مسائل کو حل کرتا ہے۔ آیئے ہم آپ کو دکھاتے ہیں کہ آپ ہمارے گرجاگھروں اور خاندانوں میں ارشادِ اعظم کو کس طرح عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔

تعلقات کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنا

کیونکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ شاگردیت اس ترقی کے لیے ضروری ہے جو خُدا اپنے بچوں کے لیے دیکھنا چاہتا ہے، ہم نے مواد تیار کیا ہے، جیسا کہ یہ ایک کتاب، جیسا کہ خُدا نے ہماری رہنمائی کی ہے۔ اگر آپ کے پاس اپنے گرجہ گھر میں عقیدے کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کرنے والی ایک اچھی، بائبل کی شاگردیت کی مشقی کتاب نہیں ہے، تو، ہم ایک اسٹارٹ اپ مشقی کتاب پیش کرتے ہیں جس کا عنوان ہے مسیحی بنیادی سچائیاں: ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد، جو ہماری ویب سائٹ پر مفت میں دستیاب ہے (www.FDM.world)

سچی شاگردیت کے لئے ایف ڈی ایم کا نقطہ نظر تین حصوں پر مشتمل ہے:

حصہ 1: تعلقات کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنا

حصہ دوم: سچی شاگردیت کو سمجھنا

تیسرا حصہ: ارادتاً" دوسروں کے ساتھ رابطہ قائم کر کے مسیح کی مثال کی پیروی کرنا:

ہر رہنما کو شاگردیت کی ضرورت ہے

ہر ایماندار کو شاگردیت کی ضرورت ہے

اپنی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنا

سچی شاگردیت کے بنیادی فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ یہ کس طرح ایمان داروں کو ایک دوسرے سے منسلک اور جوابدہ رکھتا ہے، جو بائبل کی تعلیم کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ خُدا نہ صرف یہ چاہتا ہے کہ ہم کلام سنیں، بلکہ وہ ہمیں صحیفوں کو تلاش کرنے کی ہدایت دیتا ہے تاکہ ہم دوسروں کو ان کے ایمان کے سفر میں مدد کر سکیں۔ خُدا ہمیں یہ بھی کہتا ہے کہ ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، ایک دوسرے کے لئے دعا کریں، اور مسیح کے پیروکاروں کی حیثیت سے مسیحی ہونے کی حیثیت سے اس زندگی میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اس کو اچھی طرح سے کرنے کے لئے ذاتی تعلقات کو رفاقت یا بار بار ایک ساتھ اکھٹے ہونے سے فروغ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تعلقات قائم کرنے کا ایک صحیح طریقہ ہے. بائبل اس بارے میں واضح ہے کہ کس کو دوسروں پر ترجیح دینی چاہیے، جس کی شروعات خُدا سے ہوتی ہے۔ ہماری زندگی میں تمام لوگ ایک ہی وزن یا ترجیح نہیں رکھتے ہیں. ہمیں اپنے ترجیحی تعلقات کو خُدا کی مرضی کے ساتھ ہم آہنگ کرنا چاہئے، جو شاگردیت کے منصوبے کا پہلا حصہ ہے۔ بائبل اس بارے میں واضح ہے کہ خُدا سے شروع کرتے ہوئے، دوسروں پر کس کو ترجیح دینی چاہیے۔

بہت سے لوگ کالج جانے، تعلیم حاصل کرنے اور کسی پیشے کے لئے رہنمائی حاصل کرنے میں سالوں گزارتے ہیں۔ وہ بہتری کے طریقوں کی تلاش میں ہیں تاکہ وہ ترقی اور زیادہ چیلنجنگ ملازمتوں کی خواہش کر سکیں۔ ہم کھیلوں اور مشاغل میں بہتری لانے کی مشق کرتے ہیں اور اپنی جسمانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے معلومات پڑھتے ہیں. لیکن ہم اس خُدا کو جاننے کے لئے کتنا وقت اور کوشش خرچ کرتے ہیں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے- جو اس سیارے پر زندگی کے ہر پہلو پر حاکم ہے؟

مسیح کے شاگردوں کی حیثیت سے، ہمیں اپنے تعلقات کی صحیح ترجیحی ترتیب کو سمجھنے کی ضرورت ہے، اور پھر ہمیں ان چیزوں کو راستبازی سے سیکھنے کی ضرورت ہے. "دیکھ بھال "کا مطلب ہے کسی چیز یا کسی کو اس کی ضروریات، مقصد اور ترجیح کے مطابق خیال رکھنا یا اس کا انتظام کرنا۔ خُدا کے کلام کا طالب علم ہونے کے ناطے ان تمام ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے نبھانا سیکھنا شامل ہے جو خُدا نے ہمیں دی ہیں۔ تو وہ سب سے اہم لوگ کون ہیں جو خُدا نے ایمان داروں کو دیکھ بھال کرنے کے لئے دیئے ہیں؟ ہمارے تعلقات کے لئے صحیح ترجیحی ترتیب کیا ہے؟ آیئے اب اس پر نظر ڈالتے ہیں۔

ہمارا پہلا ترجیحی رشتہ وہ ہے جو ہم خُدا کے ساتھ رکھتے ہیں۔ ہم روزانہ اس کے ساتھ رفاقت رکھ کر، اس کی پیروی کر کے اور اس کے لئے وقت وقف کر کے اس رشتے کو مضبوط بناتے ہیں۔ یسُوع کے مرنے کے بعد، ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا، جو اس بات کی علامت تھا کہ خُدا اور انسان کے درمیان علیحدگی کو مفاہمت میں بدل دیا گیا ہے۔ ایک فرد خُدا کے ساتھ براہ راست رسائی اور رفاقت حاصل کر سکتا ہے، لیکن صرف مسیح کی موت سے حاصل ہونے والی معافی کے ذریعہ (متّی 27:50–51)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم خود خُدا سے رابطہ کر سکتے ہیں جیسا ایک بچہ اپنے والد کے پاس آتا ہے۔

یوحنا 17 میں، یسُوع نے دعا کی کہ اس کے شاگردوں کا وہی قریبی رشتہ ہو جو اس کا اپنے باپ کے ساتھ تھا۔ لغت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم، اس کے بچوں کے طور پر، اسے "ڈیڈی" کے نام سے پکار سکتے ہیں اور ایک بچے کی حیثیت سے اس کے پاس آ سکتے ہیں جو حوصلہ افزائی، رفاقت اور محبت کے لئے باپ کی گود میں رینگتا ہے۔ مسیحی ان اصولوں کو سیکھ کر ایسا کر سکتے ہیں:

- خُدا کے ساتھ رہنے کے لئے ہر دن وقت کو الگ کرنے کی اہمیت.
- خُدا کے ساتھ بات کرنا، شکر ادا کرنا، اس کی تعریف کرنا، اور اس سے مدد مانگنا.
- اس کی طرف سے ہدایت اور رفاقت حاصل کرنے کے لئے اس کے کلام کو پڑھنا۔
- جو کچھ پڑھا جاتا ہے اس پر غور کرنا اور یہاں تک کہ ہمارے ذہنوں میں سکھائے جانے والے خیالات کو مضبوط کرنے کے لئے جرنلنگ کے خیال پر بھی غور کرنا۔

'اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔' یُوحنّا 15:7

ایک فاتح مسیحی زندگی کے لئے خُدا میں قائم رہنا بہت ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے "مسلسل رہنا۔ ایک قریبی، منحصر رشتہ رکھنا." جب مسیحی ایسا کرتے ہیں، تو خُدا وعدہ کرتا ہے کہ وہ بہت سا پھل دیں گے! وہ روحانی طور پر بڑھیں گے، بالکل اسی طرح جیسے پھل قدرتی طور پر انگور کی بیل پر نمودار ہوتے ہیں۔

'مَیں انگور کا درخت ہُوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔'

یُوحنّا 15:5

یہ یِسُوع ہے جو انگور کا درخت ہے، اور ہم شاخیں ہیں. کیا پھل درخت سے الگ بڑھ سکتا ہے؟ ہم اس کے بغیر روحانی طور پر کتنی ترقی کر سکتے ہیں؟ بائبل کہتی ہے، "میرے [یِسُوع] کے بغیر، تم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ ہم اپنے بل بوتے پر کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ ہم خُدا کی روح القدس، کلام اور طاقت پر منحصر ہیں۔ ہمیں اپنی خُدا کی عطا کردہ ذمہ داریوں کی طرف توجہ دینے کے لئے مسیح میں سیکھنا اور اس میں قائم رہنا چاہیئے۔

اگر شادی شدہ ہے تو خدا کے بعد ہمارے شریک حیات کو تمام رشتوں پر دوسری ترجیح حاصل ہے۔ بائبل میں یہ واضح ہے کہ شادی خُدا کی ترجیح ہے، پھر بھی زیادہ تر مسیحی جوڑے خُدا کے کلام کے مطابق ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنے کے بارے میں لاعلم ہیں۔ چرچ کے اندر طلاق کی شرح اس حقیقت کا ثبوت ہے۔ افسیوں 5 ب میں خاص طور پر اس بارے میں بات کی گئی ہے کہ اگر شوہر اور بیوی ایک کامیاب شادی چاہتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح تعلق رکھیں۔

'اَے بِیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔ کیونکہ شَوہر بِیوی کا سَر ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کا سَر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جَیسے کلِیسیا مسِیح کے تابِع ہے وَیسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابِع ہوں۔ اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّو جَیسے مسِیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔'
اِفِسیوں5:22-25

خُدا اور شریک حیات کے بعد بچے اگلے ترجیحی رشتے ہیں۔ ہمارا اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال کرنا خُدا کے لئے بہت اہم ہے، کیونکہ خُدا جانتا ہے کہ ایک صحت مند خاندانی اکائی معاشرے کی بنیاد ہے. بہت سے والدین اپنے بچوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو اپنے شریک حیات سے پہلے رکھتے ہیں، جو کہ غلط ترجیح ہے. مضبوط شادی کے بغیر، خاندان افراتفری کا شکار ہے۔ گھر کے سربراہ کی حیثیت سے، خُدا نے باپوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بچوں کو خُداوند کی راہوں میں تربیت دیں (افسیوں 6:4)۔ میں نے گزشتہ سالوں میں مردوں کے بہت سے گروپوں سے بات کی ہے.

میں عام طور پر مندرجہ ذیل سوالات پوچھتا ہوں تاکہ یہ ظاہر ہو سکے کہ ہم اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال کے بارے میں خُدا کی مرضی کو سکھانے سے کس حد تک دور ہیں:

- کتنے مردوں کو دس سال سے زیادہ عرصے سے ملازمت ملی ہے؟ کتنے لوگ اس کام کو کرنے کے لئے اسکول گئے یا تربیت

حاصل کی؟(زیادہ تر جواب میں ہاتھ اٹھاتے ہیں۔

- کتنے لوگ اپنا کام کرنے کے لئے کسی دوسرے آدمی کو تربیت دینے کے لئے پُر اعتماد محسوس کرتے ہیں؟(ایک بار پھر، زیادہ تر ہاتھ اٹھائیں گے.)
- کتنے لوگوں کی شادیوں کو دس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے؟(عام طور پر، 75 فیصد سے زیادہ ہاتھ اٹھاتے ہیں.
- کتنے لوگ اتنے پر اعتماد ہیں کہ کسی دوسرے شخص کو خُدا کے کلام کے مطابق شوہر یا والدین بننے کا طریقہ سکھائیں؟(زیادہ تر وقت، ایک بھی ہاتھ نہیں اٹھایا جاتا ہے.

خلاصہ میں، میں ایک اور سوال پوچھتا ہوں. "کیا تمہیں لگتا ہے کہ خُداوند کو تمہاری نوکری کی مہارتوں کی زیادہ فکر ہے یا تم اپنی بیوی، جو خُدا کی بیٹیوں میں سے ایک ہے، کے ساتھ کتنی اچھی طرح دیکھ بھال کرتے ہو؟" ایک دن ہم سب اس بات کا حساب دیں گے کہ خُدا نے ہمیں جو ذمہ داریاں سونپی ہیں ان پر ہم نے کتنی اچھی طرح عمل کیا ہے۔

اپنے رہنماؤں اور جماعت کے لوگوں کو اپنے رشتوں کی صحیح ترجیحی ترتیب کو سمجھنے میں مدد کرنا شاگردیت کا پہلا قدم ہے۔ کیوں؟ کیونکہ رشتہ دار ترجیحی ترتیب کی ٹھوس تعلیم کے بغیر، لوگ ہر طرح کی توانائی اور وقت ان چیزوں پر خرچ کریں گے جو اتنی اہمیت نہیں رکھتی ہیں جتنی کہ وہ خُدا نے کہی ہیں۔ اگر ہم اس حصے کو صحیح طریقے سے سمجھ لیتے ہیں، تو ہماری زندگی کے دیگر تمام حصے تربیت میں آجائیں گے. ہم میں سے بہت سے لوگوں کے لئے، یہ مشکل چیز ہے. لیکن میں اس کے ساتھ آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں:

'یہ غرض نہیں کہ مَیں پا چُکا یا کامِل ہو چُکا ہُوں بلکہ اُس چِیز کے پکڑنے کے لِئے دَوڑا ہُوا جاتا ہُوں جِس کے لِئے مسِیح یِسُوع نے مُجھے پکڑا تھا۔'

فِلِپّیوں 12:3

یہ یاد دہانی کسی کو تباہ کرنے کے لئے نہیں ہے کیونکہ ہم کبھی کامل نہیں ہوں گے۔ لیکن پولوس اوپر کی اس آیت میں کہہ رہا ہے، "جاری رکھنا"، جس کا مطلب ہے کہ خُدا کی مرضی کو دل میں لینا اور مستقبل میں بہتری کے لئے اپنے آپ پر لاگو کرنا۔ ہمیں سیکھنا اور کام کرنا جاری رکھنا چاہئے جو خُدا ہمیں اپنے کلام کے مطابق کرنے کے لئے کہتا ہے۔ ایک شاگرد اپنے اُستاد کا ایک مخلص پیروکار ہوتا ہے، جو اُستاد کی طرح بننا چاہتا ہے۔ مسیحیوں کے لئے، مسیح کی طرح بننا مقصد ہے .

سچی شاگردیت کو سمجھنا

شاگردیت کے منصوبے کا دوسرا حصہ حقیقی شاگردیت کو سمجھنا ہے۔ کلیسیا کے رہنماؤں اور ایمان داروں کو اس بارے میں تعلِیم دینا بہت ضروری ہے کہ متّی 28:19–20 کے ارشاد عظیم کے حکم کو پورا کرنے کے لئے شاگردیت کیا ہے۔ کلیسیا انجیل کے پیغام کو اپنے لوگوں کے ساتھ بانٹنے کے علاوہ ارشاد عظیم کو اپنے لوگوں تک پہنچانے میں کمزور ہے۔ خُدا کے کلام کو جاننے اور اس پر عمل کرنے کے لئے تعلِیم، ہدایت اور تدوین کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نوٹ کیا جانا چاہئے کہ ایک شخص مسیح کو اپنی زندگی دینے کے بعد ہی شاگرد بن سکتا ہے۔ متّی 28:19–20 مقدسین کو لیس کرنے پر زور دیتا ہے. مقدسین ہمارا ہدف ہیں۔ آیئے شاگرد لفظ کی مندرجہ ذیل تعریف پر نظر ڈالتے ہیں۔

شاگرد: (اسم، یونانی) میتھیٹسmathetes ایک طالب علم، سیکھنے والا، یا شاگرد ہے، لیکن نئے عہد نامہ میں اس کا مطلب اُس سے بڑھ کر ہے. ایک پیروکار ہدایت کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنے طرز عمل کا قاعدہ بناتا ہے۔ کلاسیکی یونانی زبان میں، میتھیٹس mathetes وہ ہے جسے ہم "اپرنٹس" کہیں گے، جو استاد سے نا صرف حقائق بلکہ اس کے رویوں اور فلسفے جیسی دیگر چیزوں کو سیکھتا ہے۔ اس طرح، ماتھیٹس mathetes وہ تھا جسے ہم "طالب علم ساتھی" کہہ سکتے ہیں، جو صرف کلاس میں بیٹھ کر لیکچر نہیں سنتا بلکہ اس کے بجائے زندگی اور حقائق سیکھنے کے لئے استاد کی پیروی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ استاد کے کردار میں ڈھل جاتا ہے.
مختصر یہ کہ شاگرد ایک طالب علم ہے، ایک تربیت یافتہ ہے، جس کا مقصد استاد کے کردار کو نبھانا ہے۔ اس لیے مسیح کا ایک شاگرد اپنے رویوں، خصوصیات، فلسفوں، نقطہ نظر اور اعمال میں زیادہ مسیح جیسا بننے کی کوشش کرتا ہے۔ نئے عہد نامہ میں لفظ "شاگرد" کا 269 بار ذکر کیا گیا ہے، جس میں ایک مسِیحی شاگرد کو چار مختلف طریقوں سے بیان کیا گیا ہے۔

1. ایک شاگرد نے یِسُوع مسیح کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے۔

'لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔'
یُوحنّا 12:1

بائبل کے مطابق، شاگرد یسُوع کا ایک ایماندار اور پر عزم پیروکار ہے۔ ایک ممکنہ شاگرد کو پہلے یہ احساس ہونا چاہئے کہ وہ خُدا کے فیصلے کے تحت گنہگار ہیں (رومیوں 3:23؛ 6:23)۔ انہیں خُدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے (1 یوحنا 1:9)۔ انہیں توبہ کرنی چاہئے یا اپنے گناہ سے منہ موڑنا چاہئے (متّی 3:2، 4:8؛ 17:4؛ متّی 2:3، 8)۔ اعمال 2:38) اور یقین ہونا چاہیئے کہ یسُوع کی صلیب پر موت ان کے گناہ کی قیمت تھی۔ جب کوئی شخص واقعی یسُوع پر ایمان لاتا ہے، کہ وہ ان کے گناہوں کی وجہ سے مصلوب کیا گیا تھا، دفن کیا گیا تھا، اور مرنے والوں میں سے جی اٹھا تھا، جیسا کہ بائبل بیان کرتی ہے، تو اُس کے خُدا کے ساتھ تعلقات بحال ہو جاتے ہیں اور اس کی موجودگی میں ابدی زندگی عطا کی جاتی ہے (رومیوں 10:9–10؛ 2 کُرِنتھِیوں 5:21؛ 1 یوحنا 2:1–2). نجات کے لمحے میں، روح القدس ایک شخص میں داخل ہوتا ہے، اور بائبل اس کو مسیح کی ذہنیت ہونے کے طور پر بیان کرتی ہے (اعمال 2:38). خُدا کے منصوبے کے مطابق نجات کے بغیر کوئی بھی شخص خُدا کا سچا شاگرد اور بچہ نہیں بن سکتا۔ اور یہ تعلیم دینے یا شاگرد بنانے سے پہلے ضروری ہے کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ دنیاوی اور غیر نجات یافتہ شخص خُدا کی باتوں کو نہیں سمجھ سکتا۔ 1 کُرِنتھِیوں 1:18، 14

2. شاگرد کلام کا طالب علم ہوتا ہے۔

'اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمِندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔'
۲- تیِمُتھِیُس 2:15

'پس یِسُوعؔ نے اُن یہُودِیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقِین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائِم رہوگے تو حقِیقت میں میرے شاگرد ٹھہروگے۔'
یُوحنّا 8:31

دوسرے لفظوں میں، ایک شاگرد زندگی کے ہر پہلو میں خُدا کی مرضی کو سیکھنے کے لئے ضروری وقت خرچ کرتا ہے. یہ خُدا کی مرضی ہے کہ ہر ایماندار یہ باتیں سیکھے:

- یِسُوع کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے اس کی حقیقت کو بے نقاب کرنا۔
- ہر دن یِسُوع مسیح میں کیسے رہنا ہے
- ہمارے مسِیحی عقیدے کے بنیادی اصول
- اس کی اولاد کے طور پر ہم سے کیے گئے وعدے
- راستبازی سے چلنے کا طریقہ

ہم ان چیزوں کو صرف کتاب مقدس کا مطالعہ کر کے ہی سیکھ سکتے ہیں۔

3. شاگرد خُدا کے کلام کو قبول کرتا ہے، جو اس نے سیکھا ہے اس کی اطاعت کرنے اور اس پر عمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے.

'لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔'
یعقوب 22:1
'اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بُہت سا پَھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔'
یُوحنّا 15:7-8

آج کتنے مسِیحی خُدا کے کلام کو ان تجاویز کی فہرست کے طور پر دیکھتے ہیں جن میں سے وہ چناو یا انتخاب کر سکتے ہیں؟ کتنے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مقصد خُدا کو جلال دینا ہے؟ کتنے ایماندار خُدا کے فضل کو نافرمان ہونے کے لئے مفت سواری کے طور پر استعمال کرتے ہیں؟ کیا ہم اپنے گناہوں پر غمگین ہیں، توبہ اور فرمانبرداری کے بارے میں سنجیدہ ہیں، یا اپنی جہالت اور گناہوں کی "غلطیوں" کے لئے اپنے آپ کو معاف کر رہے ہیں؟

آج، ریاستہائے متحدہ امریکہ کے اندر، اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 40 فیصد سے زیادہ مسیحی اینٹی ڈپریشن کے نسخے پر ہیں. بیس سال کی اصلاح کاری میں، میں نے پایا ہے کہ ڈپریشن کا سامنا کرنے والے زیادہ تر لوگ یا تو اس بات کی طرف توجہ نہیں دیتے ہیں جو خُدا نے اپنے کلام میں پیش کیا ہے. یا اُس سے ناواقف ہیں۔ نافرمانی میں جینے کا یہ نتیجہ ہے۔ میں یہ مشورہ نہیں دے رہا ہوں کہ ڈپریشن کے خلاف نسخہ استعمال کرنے والے تمام لوگ خُدا کی مرضی سے باہر ہیں، لیکن عدم اطمینان، غصہ، تلخی، خوف وغیرہ کے دائمی رویے ڈپریشن کا باعث بنیں گے۔

زندگی کبھی کبھی بہت زیادہ دباؤ لا سکتی ہے، لیکن خدا کی تعریف کریں۔ اس کے پاس جواب ہے. گلتیوں 22:5 ہمیں بتاتا ہے کہ روح میں چلنے کے نتیجے میں محبت، خوشی اور امن کی زندگی ہوگی. یہ سب ایک ہی وقت میں نہیں ہوتا ہے بلکہ اس میں تب اضافہ ہوتا ہے جب ایک شخص خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو کیا ہوتا ہے جب ایک مسیحی، جہالت یا بغاوت کی وجہ سے، خدا کی مرضی میں نہیں چل رہا ہوتا؟ اس کے بالکل برعکس یعنی محبت، خوشی اور امن کی جگہ الجھن، شک، اضطراب اور آخرکار افسردگی لے لیتے ہیں۔ امید ہے کہ ہم جس تکلیف کا سامنا کر رہے ہیں وہ ہمیں اپنے آپ کو جانچنے، خدا کی مرضی اور مغفرت تلاش کرنے کی ترغیب دے گی جہاں ہم بھٹک گئے تھے، اب اُس کی مرضی کو پورا کرنا شروع کریں گے۔
زندگی میں مصائب اور مشکلات کی ایک خاص مقدار ہے، جس کی توقع کی جاسکتی ہے، اور یہاں تک کہ ہمیں گناہ، جہالت، یا خُدا سے آزادی سے دور ہونے سے باز رکھنے کرنے کے لئے بھی مناسب ہے. خُدا ہمیں گناہ کرنے پر تکلیف اُٹھانے / سہنے دیتا ہے اور یہاں تک کہ حالات کے ساتھ ہمیں نظم وضبط دیتا ہے کیونکہ وہ ایک اچھا، محبت کرنے والا باپ ہے جو ہم میں سے ہر ایک میں شروع کردہ کام کو مکمل کرنے کے اپنے وعدے پر وفادار ہے۔

'اور تُم اُس نصِیحت کو بُھول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبِیہ کو ناچِیز نہ جان اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔ کیونکہ جِس سے خُداوند مُحبّت رکھتا ہے اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے اور جِس کو بیٹا بنالیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔'

عِبرانیوں 12:5-6

'اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کِیا ہے وہ اُسے یِسُوع مسِیح کے دِن تک پُورا کر دے گا۔'

فلپّیوں 6:1

ایک شاگرد بائبل کو خُدا کی طرف سے براہ راست ہدایت کے طور پر مانتا ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے۔ نافرمانی کے کسی بھی علم سے توبہ کی جانی چاہئے اور پاکیزگی میں زندگی گزارنے کے لئے ایمان، دعا اور روح القدس پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

4. ایک شاگرد کردار اور طرز عمل میں یِسُوع کی شبیہ میں بتدریج اور مستقل تبدیلی کا اظہار کرے گا۔

'شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُؤا تو اپنے اُستاد جَیسا ہو گا۔'

لُوقا 40:6

ہم کبھی خُدا نہیں بن سکتے، جیسا کہ کچھ مذاہب نے غلطی سے سکھایا ہے، اور ہم مسیح کی طرح کبھی کامل نہیں ہوں گے. وہ ہمارے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے، اور ہمارے اندر اس کی روح القدس کے ذریعہ، ہمارے الفاظ اور اعمال کو وقت کے ساتھ ساتھ خُدا کو زیادہ سے زیادہ جلال دینا چاہئے۔ تربیت میں سیکھنا، عزم کرنا اور راستبازی پر عمل کرنا شامل ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ شاگرد کیا ہوتا ہے اور ان میں کیا خصوصیات ہوتی ہیں، لیکن سچی شاگردیت میں اور کیا شامل ہے؟ آیئے اب اس پر نظر ڈالتے ہیں۔

شاگرد کون ہے؟

خُداوند اپنے پیروکاروں کو مختلف نعمتیں دیتا ہے - کچھ کو پاسٹر، نوجوانوں میں خدمت، میوزک ڈائریکٹر وغیرہ، لیکن ہر ایماندار کو شاگرد بننے کے لئے بلایا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسیحی کو ایک ایسے مقام پر پہنچنے کی ضرورت ہے جہاں وہ اتنے پختہ ہوں کہ وہ قریبی تعلقات کے اندر دوسرے ایمانداروں کی ضروریات پر خُدا کے کلام کو لاگو کر سکیں اور اسے باقاعدگی سے اور ارادے سے کر سکیں، جیسا کہ یِسُوع نے کیا تھا۔ شاگردیت کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کے ایک دور میں کسی دوسرے یا دوسروں کے ساتھ وقت گزارنا، ان کی حوصلہ افزائی کرنا، تلقین کرنا، اور اتنا ہی اہم، ایک مثال بن کر خُدا کے کلام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں ان کی مدد کرنا۔ یاد رکھیں، متّی 19:28 کہتا ہے، "سب کو شاگرد بناو." اس معاملے میں، سب کا مطلب سب ہے، اور یہ سب کچھ ہے!

کیا پاسٹر، عبادت گزار، بائبل کا مطالعہ کرنے والے رہنما، یا دیگر عام خادم اس دعوت سے مستثنٰی ہیں؟ نہیں۔ بلکہ خُدا رہنمائی کرنے والوں سے زیادہ توقعات رکھتاہے۔ ایک نظر ڈالیں کہ کتاب مقدس اس بارے میں کیا کہتی ہے

'مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُؤا اپنے بھیجنے والے سے۔'

یُوحنّا 16:13

'سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ تیری تعلِیم میں صفائی اور سنجِیدگی۔'

طِطُس 7:2

'جو تُمہارے پیشوا تھے اور جِنہوں نے تُمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد رکھّو اور اُن کی زِندگی کے انجام پر غَور کر کے اُن جَیسے اِیمان دار ہو جاؤ۔'

عِبرانیوں 7:13

یسُوع بہترین استاد تھا، لیکن شاگرد اکثر اس سے پوچھتے تھے، "تیرا کیا مطلب تھا؟" ان کو روک کر سمجھانے، ان کے سوالات کے جوابات دینے، یہ ظاہر کرتاہے کہ خدمت کے دوسرے پہلو، جیسے شفایابی یا تبلیغ، ان کو نظم وضبط دینے سے زیادہ اہم نہیں ہیں یسُوع کی زندگی سے ظاہر ہوتاہے کہ خُدا دوسروں کی شاگردی کی کتنی قدر کرتا ہے اور اسے ترجیح دیتا ہے۔

یِسُوع نے رسولوں سے کہا کہ وہ مزید مزدوروں کے لئے دعا کریں:

'اور یِسُوعؔ سب شہروں اور گاؤں میں پِھرتا رہا اور اُن کے عِبادت خانوں میں تعلِیم دیتا اور بادشاہی کی خُوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔ اور جب اُس نے بِھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ فصل تو بُہت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیج دے۔'

متّی 9:35–38

ایک مزدور ایک روحانی کارکن ہے، شاگرد اور استاد دونوں. ہر مسیحی اس لیبر فورس کے لئے ایک ممکنہ کارکن ہے. مزدور کے اس کام کے لئے ہر ایماندار اصولی طور پر اہل ہے۔ لیکن کتنے ایماندار مسیح کی اتنی ایمانداری سے پیروی کرتے ہیں کہ وہ ایمان میں کسی چھوٹے شخص کی رہنمائی کرنے، تعلیم دینے یا مثال بننے کے اہل ہیں؟ یِسُوع اس وقت بھی ان لوگوں کے لئے رنجیدہ / ہمدرد تھا اور اب وہ لوگوں کو رنجیدہ / ہمدرد کر رہا ہے۔ یِسُوع مسیح ایک شخص کو بچاتا ہے، اور یہیں سے ہمارا کام شروع ہوتا ہے۔ اُس کی مانند اُن کو شاگردیت میں بڑھانا، جب تک کہ وہ پختہ نہ ہو جائیں۔ جی ہاں، ہمیں انجیل کا اعلان کرنے اور یِسُوع مسیح کو قبول کرنے کی دعوت دینے کی ضرورت ہے، لیکن شاگرد بنانا بھی اتنا ہی اہم ہے! ہم یہ کیسے کرتے ہیں؟

"شاگرد بنانا" دوسرے کو مسیح کے ہم شکل بننے میں مدد کرنا ہے۔ یہ قیادت سے شروع ہوتا ہے:

'اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔ تاکہ مُقدّس لوگ کامِل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقّی پائے۔'

اِفِسیوں 4:11-12

تصور یہ ہے کہ جیسے جیسے کلیسیا کے رہنما یِسُوع کی تعلیمات پر غور سے عمل کرتے ہوئے مسیحی زندگی گزارتے ہیں، وہ دوسروں کو تعلیم اور تلقین کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، اور اس علم اور خُدا کی طاقت کو منتقل کرتے ہیں جو خُدا نے ان کی زندگی میں عطا کیا ہے۔ پھر یہ دوسروں میں ایمان اور پختگی کو دوبارہ پیدا کرتا ہے تاکہ وہ بدلے میں دوسروں کی زندگیوں کو چھو سکیں (2 تیمُتھِیُس 2:2)۔ جب آپ مندرجہ ذیل تعریف کا مطالعہ کرتے ہیں، تو شاگرد بنانے سے متعلق نمایاں نکات پر خصوصی توجہ دیں۔ غور سے دیکھنے پر، آپ دیکھیں گے کہ یہ تعریف اس مقصد اور عمل کو بیان کرتی ہے جو مسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا تھا۔ اس تعریف پر غور کرنے کے لئے کچھ وقت لیں.

شاگرد بنائیں: (فعل، یونانی) متھیٹیو کا مطلب شاگرد بنانا ہے (متّی 28: 19؛ متّی 28: 19)۔ اعمال 14: 21). شاگرد بنانے کے مقصد سے ہدایت دینا (متّی 13: 52)۔ یہ بالکل "مذہب تبدیل کرنے" جیسا نہیں ہے، اگرچہ یہ یقینی طور پر مضمر ہے. "شاگرد بنائیں" کی اصطلاح اس حقیقت پر کچھ زیادہ زور دیتی ہے کہ ذہن کے ساتھ ساتھ دل اور ارادہ کو خُدا کے لئے اس بات کی تعلیم دے کر حاصل کیا جانا چاہئے کہ کس طرح یِسُوع کی پیروی کرنی ہے، یِسُوع کی حاکمیت کے تابع ہونا ہے، اور اس کی ہمدردانہ خدمت کے

مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ اس میں لوگوں کو یِسُوع کے شاگردوں کے طور پر استاد کے پاس لانا اور انہیں اس کی تعلِیم کو مستند کے طور پر قبول کرنا، اس کے الفاظ کو سچ کے طور پر قبول کرنا، اور اس کی مرضی کو صحیح کے طور پر قبول کرنا شامل ہے
(متّی 29:11)۔

پولوس نے واقعی اپنی پوری خدمت میں اس طرز عمل کی مثال پیش کی۔ اس نے افسس میں تین سال گزارے اور ایمان داروں کو "خُدا کی پوری نصیحت" میں شاگردیت دی تاکہ وہ مسیح میں پختہ ہو جائیں (اعمال 20:27–31)۔ اس نے رہنماؤں کی شاگردیت بھی کی اور انہیں بھی ایسا ہی کرنا سکھایا، اپنی توانائی اور وقت دوسرے ایمانداروں کو تعلِیم دینے میں خرچ کیا (2 تِیمُتھِیُس 2:2)۔ پولوس اور برنباس لیسترا، آئیکونیم اور انطاکیہ میں ایمان داروں کے پاس واپس آئے تاکہ "شاگردوں کی روحوں کو مضبوط کیا جائے، انہیں ایمان پر قائم رہنے کی ترغیب دی جائے" (اعمال 14:22)۔ مضبوطی کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے خُدا کے کلام کا اشتراک کیا، جبکہ تلقین کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے ایمان داروں کو مسیح کے احکامات کی اطاعت کرنے اور برداشت کرنے کی ترغیب دی۔

مسیح کی مثال کو اپنانا

شاگردیت کے منصوبے کا تیسرا حصہ ارادتا" رابطے کے ذریعے مسیح کی پیروری کرنا ہے۔یِسُوع نے ہمیں دوسروں کی شاگردیت کرنے کی بہترین مثال دی:

'کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمُونہ دِکھایا ہے کہ جَیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُؤا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔'

یُوحنّا 13:15–17

اس نے بارہ آدمیوں کا انتخاب کیا اور انہیں ذاتی طور پر پڑھایا۔ وہ یِسُوع کے وعدے کے مطابق روح القدس کے ان کے اندر رہنے کے بعد اس کی کلیسیا کے بانی بن گئے۔ ان لوگوں نے اپنے آپ کو دوسروں میں یِسُوع کی تعلِیم کے وفادار رہنماؤں اور اساتذہ کے طور پر پیش کیا۔

شاگردبنانا، یاشاگردیت کرنا، وہ عمل ہے جس کی ہم پیروی کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو مسیح کے ہم شکل بننے میں مدد مل سکے۔ اگرچہ یہ مخصوص الفاظ بائبل میں استعمال نہیں کیے گئے ہیں، لیکن یہ تصور واضح طور پر اس طرح بیان کیا گیا ہے جس طرح یِسُوع نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا تھا، اور پوری کتاب میں، جیسے متّی 28:19–20 اور نئے عہد نامہ کی دیگر آیات میں مزید مطالعہ ان تعریفوں کے درمیان ایک تعلق دکھائے گا جو ہم نے ابھی سیکھی ہیں اور شاگردبنانے کے عمل کے درمیان، خاص طور پر جب یہ آپ کے اثرو رسوخ کے دائرے میں موجود لوگوں سے متعلق ہو. گریگ اوگڈن کی طرف سے شاگردبنانے کی یہ تعریف بائبل کے ان تصورات کو بھی بیان کرتی ہے جو ہمیں کلیسیا کے رہنماؤں اور ایمانداروں کے طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔

شاگردیت: "شاگردیت ایک ارادی رشتہ ہے جس میں ہم دوسرے شاگردوں کے ساتھ چلتے ہیں تاکہ مسیح میں پختگی کی طرف بڑھنے کے لئے محبت میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں اور، روح کے ہتھیاروں سے

لیس ہوں اور دوسروں کو چیلنج دیں تاکہ وہ بھی مسیح میں بالغ بنیں۔ اس میں شاگرد کو دوسروں کو سکھانے کے لئے بھی تیار کرنا شامل ہے۔
(بقلم گریگ)

اگرچہ یہ تعریف تمام شاگردیت کے اصولوں سے متعلق ہے، لیکن میں اسے خاص طور پر کلیسیا کے رہنماؤں اور جماعت کے ساتھ ان کے تعلقات سے جوڑنا چاہوں گا۔ شاگردیت کی یہ تصویر بیان کرتی ہے کہ کلیسیا کو کیا کرنا چاہئے، اور اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ مسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کیا کیا۔ ایمانداروں کی حقیقی شاگردیت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کے ساتھ ارادتا" تعلقات قائم کیے جائیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ یِسُوع نے اپنے شاگردوں کو اس کی پیروی کرنے یا اس کے ساتھ چلنے کے لئے بلایا، لیکن اس نے پہلا قدم خود ایک ارادے کے طور پر اٹھایا۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ ارادے سے بنائے گئے تعلقات حادثاتی طور پر نہیں ہوتے ہیں۔ ایک پہلے سے طے شدہ منصوبہ ہونا چاہئے جو برقرار اور مستقل ہو۔ یہ کتابچہ اسی کے بارے میں ہے - آپ کو ایک منصوبہ دینے کے لئے جو آپ کو شاگردیت کے عمل کو شروع کرنے میں مدد کرے گا۔

ایک شاگرد سیکھنے پر وقت اور توجہ لگائے بغیر اپنے عقیدے پر زور نہیں دے سکتا۔ خاندان آج مشکل میں ہیں کیونکہ وہ یا تو ان کی مدد کے لئے دستیاب تمام معلومات سے لاعلم ہیں یا خُدا کے کلام کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے مضطر ہیں۔ بہت سے مسیحی جوڑے ایسے تعلقات قائم کر رہے ہیں جو خُدا کی خواہش سے کہیں کم ہیں۔ کتنے لوگ یہ نہیں جانتے کہ اپنی ضرورت کے وقت کہاں سے مدد حاصل کریں گے؟ ایسا لگتا ہے کہ ویک اینڈ ریٹریٹ یا میل ملاپ، کتابیں اور یہاں تک کہ اصلاح کاری بھی مسائل کو حل نہیں کر رہے ہیں.

کیا یِسُوع نے اشارہ کیا کہ بہترین جواب کتابوں اور اعتکاف میں ہو گا؟ نہیں، اس نے کہا،

'کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمُونہ دِکھایا ہے کہ جَیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔'
یُوحنّا 15:13

کلیسیا کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ فراغت کے لمحات اور اصلاح کاری مددگار تو ہیں، لیکن جب لوگوں کو مسیحی زندگی میں کامیابی کے لئے تیار کیا جاتا ہے تو شاگردیت کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا۔

یِسُوع ہمیشہ گناہ کے خلاف پہلی جنگ کے طور پر ذاتی مثال اور ذاتی تعلقات کی وکالت کرتا ہے۔ اس کے لئے کسی ایسے شخص کے ساتھ تعلقات میں وقت گزارنے کی ضرورت ہوتی ہے جو دوسرے کی روحانی ترقی اور کامیابی میں خود کو پیش کرنے کے لئے تیار ہو۔ یہ شاگردیت ہے، ایک ایماندار کی کوشش ہے جسے مصائب اور آزمائشوں کے ذریعے آزمایا گیا ہے اور اطاعت سیکھی ہے - ایک ایسا شخص جو اب کسی دوسرے یا دوسرے کے ساتھ آنے کے قابل ہے اور ان کی رہنمائی، تعلیم اور تقویت کے لئے تیار ہے.

آپ کو صرف یہ جاننے کے لئے یِسُوع کی زندگی کو دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اس نے دوسروں کو کس طرح شاگرد بنایا۔ وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مسلسل خدمت کرتا تھا۔ اس کے رسولوں نے بھی اپنی زندگیاں دوسروں کو دے دیں، خُدا کی مرضی کی تعلِیم اور مثال پیش کی۔ مثالوں کی فہرست خود بخود واضح ہے۔ شاگردیت ایک نمونہ ہے جسے یِسُوع اپنے وفادار پیروکاروں کے ذریعہ جاری رکھنے کے لئے مقرر کرتا ہے۔

جب ہم انجیل مقدس پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح مسیح نے بارہ مخصوص لوگوں کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی جن کو اس نے تلاش کیا اور جو اس کی پیروی کرنے پر راضی ہوئے - اُس نے ارادتا" تین سال کے عرصے میں شاگردیت کو مکمل کیا۔ انہوں نے سیکھا، دیکھا، سوالات پوچھے، اس کی تعلیمات کو سنا، اور یہاں تک کہ اس کے طرز عمل کی نقل کرنا شروع کر دیا. وہ جہاں بھی گیا، وہ ان کا کلاس روم تھا۔ یِسُوع نے انہیں سکھایا کیونکہ وہ ایک زندگی کے سبق سے دوسری زندگی کے سبق کی طرف جا رہے تھے۔ جب بھی وہ کسی چیز کو نہیں سمجھتے تھے، وہ رک گیا اور وضاحت کی (مرقس 34:4)۔ اس نے وضاحت کی جب وہ کسی چیز کو نہیں سمجھتے تھے (مرقس 8:15-21)۔ اور اس نے ان کے ایمان کی کمی کی سرزنش کی جب انہیں اس کی ضرورت تھی
(مرقس 9:19-29).

ایک بار جب یِسُوع اپنی عوامی خدمت میں چلا گیا، تو اُس نے اپنے پاس آنے والے تمام لوگوں کو ان نصیحتوں کے ساتھ پیروی کرنے کی دعوت دی، "میری مثال کی پیروی کرو، مجھ سے سیکھو، میرے شاگرد بنو"۔ اسی طرح، تمام ایمانداروں کو مسیح کی مثال کی پیروی کرنے کی تلقین کی جاتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ جان بوجھ کر دوسروں تک پہنچنا اور ان کو ایمان میں تعلِیم دینے اور مضبوط کرنے کے لئے شاگردیت سے وابستہ دل کے ساتھ پہنچنا۔

اگلے حصے میں، ہم لوگوں کے دو مخصوص گروہوں کو دیکھیں گے جنہیں ہمارے ارادے کی ضرورت ہے- کلیسیا میں قیادت، جس میں پاسٹر، ڈیکن، عملہ اور عام رہنما شامل ہیں، اور پھر دوسرا گروپ - ہر ایماندار، ہمارا گلہ ۔ ہم ارادتا ان کی شاگردیت کی اس ضرورت کو کیسے پورا کرسکتے ہیں؟ آیئے ایک نظر ڈالتے ہیں۔

ہر رہنما کو شاگردیت کی ضرورت ہے

کیا موثر خدمت صرف ایسے ہی ممکن ہے؟ نہیں. ایک رویا ہونی چاہیے (امثال 18:29) اور ایک خاص منصوبہ ہونا چاہیے. خُدا ہمیں الجھن سے خبردار کرتا ہے (1 کُرِنتھِیوں 33:14)۔ رہنما جانتے ہیں کہ اچھے ارادے مصروف سرگرمی، اختراعی پروگراموں اور دیگر کوششوں میں خراب ہوسکتے ہیں جو صرف بنیادی مقصد سے توجہ ہٹاتے ہیں۔ ہمارے گرجاگھروں کے اندر خُدا کی شاگردیت کی دعوت کو پورا کرنے کے لئے رویا، تزویراتی منصوبہ بندی اور عملی نفاذ ہونا چاہیے۔

کلیسیا میں ایک رہنما کو خُدا کے کلام کو جاننا چاہیے اور اطاعت اور طاقت میں زندگی گزارنے کے لئے پرعزم ہونا چاہیے۔ کوئی بھی کبھی کامل نہیں ہوسکتا، لیکن ایک ایماندار کو ایک شاگرد کی زندگی کو سمجھنا چاہیے اور دوسرے کی رہنمائی کرنے کے قابل ہونے کے لئے اس راستے پر چلنا چاہیے. جیسا کہ ہمارے مواد سے ظاہر ہوتا ہے، شاگردیت کی خدمت کے لئے ایک عمل اور حکم دیا گیا ہے.
بہت سے مسیحی ہیں، یہاں تک کہ کلیسیا میں رہنما بھی ہیں، جنہوں نے روزمرہ کی عبادت کی اہمیت، مسیح میں قائم رہنے، ایمان کی بنیادی سچائیوں، اور شریک حیات اور بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں بائبل کی ہدایات پر خود کو شاگرد نہیں کیا ہے. لہٰذا، ہم تجویز کرتے ہیں کہ رہنما پہلے اس ترتیب سے گزریں

یہ سب سے پہلے کیوں ہے؟ چونکہ ایماندار دوسروں کو ایک ایسی طرزِ زندگی میں نہیں لے جاسکتے ہیں جیسے وہ خود نہیں سمجھتے اور اس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ جب تک رہنما اپنی زندگیوں میں خُدا کی مرضی اور طریقوں کو نہیں جانتے اور ان کی پیروی نہیں کرتے، جسم کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ ان کے گھر ترتیب میں نہیں ہیں۔ طِطُس 1:7:2 تیمُتھِیُس 3:4–12)۔
پاسٹروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ہماری پیش کردہ مشقی کتابیں کا مطالعہ کریں اور ذاتی طور پر اس مطالعہ کے نتائج کا تجربہ کریں۔ پھر، امید اور یقین کے ساتھ، آپ اپنی قائدانہ ٹیم کی شاگردیت شروع کرسکتے ہیں. ایف ڈی ایم میں ہم اپنی تین مشقی کتابیں کا مطالعہ کرنے کی سفارش کرتے ہیں: مسیحی بنیادی سچائیاں: ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد، "شادی ایک خدمت" سلسلہ وار کتاب ہے، اور پرورش ایک خدمت سلسلہ وار کتاب ہے.
الیکٹرانک ورژن www.discipleshipworkbooks.com پر مفت ہیں، یا پرنٹ ورژن مندرج ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ WWW.FDM.world
ایک ایلڈر یا پاسٹر جس نے ان میں سے کسی کتاب کا مطالعہ کیا ہے، اصولوں کو ایمانداری سے لاگو کر رہا ہے، اور آگے بڑھنے کے لئے تیار ہے، دوسروں کو شاگرد بنانے کی تیاری شروع کر سکتا ہے. پچھلے دس سالوں میں، ہم نے مقامی، قومی اور بیرون ملک گرجاگھروں

میں اس نظام کو متحرک ہوتے ہوئے دیکھا ہے. یہ امید لا رہا ہے، تبدیلی لا رہا ہے، اور اس میں شامل ایمانداروں میں خُدا کی عظیم طاقت میں اس کے نام کو جلال دے۔

اس مواد کے ساتھ دوسروں کے ساتھ شاگردیت کے دوران، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے فالو اپ ضروری ہے کہ وہ ان اصولوں کو اپنی زندگی اور گھروں میں لاگو کریں. ہم نے دریافت کیا ہے کہ احتساب کے بغیر مستقل مزاجی مشکل ہے۔ بہت سے مسیحی، یہاں تک کہ گرجہ گھر کی قیادت میں رہنے والے بھی، ان موصوعات میں خُدا کی ہدایات پر سمجھوتہ کرنے کے نتائج کو صحیح معنوں میں نہیں سمجھتے ہیں۔ ایک پاسٹر کو محنتی ہونا چاہئے اور یہ بتانا چاہئے کہ خُدا کے کلام میں صرف سچائیاں ہیں تجاویز نہیں ہیں۔

17 خُداوند تیرا فِدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہے کہ
مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تُجھے مُفِید تعلِیم دیتا ہُوں
اور تُجھے اُس راہ میں جِس میں تُجھے جانا ہے لے چلتا ہُوں۔
18 کاش کہ تُو میرے احکام کا شُنوا ہوتا
اور تیری سلامتی نہر کی مانِند اور تیری صداقت
سُمندر کی مَوجوں کی مانِند ہوتی۔
19 تیری نسل ریت کی مانِند ہوتی اور تیرے صُلبی فرزند
اُس کے ذرّوں کی مانِند کثرت ہوتے
اور اُس کا نام میرے حضُور سے کاٹا اور مِٹایا نہ جاتا۔
(یسعیاہ 48:17-19)".

لِہٰذا خُدا چاہتا ہے کہ اس کی ہر اولاد کے ذریعے اس کی عزت کی جائے۔ خُدا پاسٹروں کو ہدایت دیتا ہے کہ ممکنہ رہنماؤں کا کردار دھیان میں رکھیں۔ یہ ایک مصروف سرگرمی نہیں ہے جو ہمیں مسیح کے لئے بہتر خدمت گار بناتی ہے، بلکہ یہ خُدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے (1 سموئیل 15:22-23)۔

'(جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خُدا کی کلِیسیا کی خبر گیری کیونکر کرے گا؟)۔'

ا- تیمُتھِیُس 5:3

'اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔اِس کے بعد اگر بے اِلزام ٹھہریں تو خِدمت کا کام کریں۔'
ا- تیمُتھِیُس 10:3

'اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔اِس کے بعد اگر بے اِلزام ٹھہریں تو خِدمت کا کام کریں۔'
ا- تیمُتھِیُس 10:3

"پہلے آزمایا جائے" کا مطلب ہے ان مخصوص شعبوں میں خُدا کی مرضی کو پورا کرنے میں وفادار فرمانبردار۔ پاسٹر کے پاس اختیار ہے اور خُدا نے اسے اپنی قیادت کی شاگردیت کرنے کا حکم دیا ہے۔ جن بھیڑوں کو خُداوند نے کلیسیا کی تزئین و آرائش کے لئے انوکھے تحفے دیئے ہیں انہیں سب سے پہلے شاگردیت میں رکھا جانا چاہئے اور فرمانبردار ہونے کے ارادے کو ظاہر کرنے کے لئے ایک وقت دیا جانا چاہئے۔ یہ بہت اہم ہے کہ پاسٹر اپنی قیادت پر زور دے کہ وہ ان ہدایات کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کے لئے ضروری ترجیحات کے طور پر دیکھیں۔

'کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو اِیمان داروں کے لِئے کلام کرنے اور چال چلن اور مُحبّت اور اِیمان اور پاکیزگی میں نمُونہ بن۔'
ا- تیمُتھِیُس 12:4

1 تُم میں جو بزُرگ ہیں مَیں اُن کی طرح بزُرگ اور مسِیح کے دُکھوں کا گواہ اور ظاہِر ہونے والے جلال میں شرِیک بھی ہو کر اُن کو یہ نصِیحت کرتا ہُوں۔2 کہ خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو تُم میں ہے۔لاچاری سے نِگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق خُوشی سے اور ناجائِز نفع کے لِئے نہیں بلکہ دِلی شَوق سے۔3 اور جو لوگ تُمہارے سپُرد ہیں اُن پر حُکُومت نہ جتاؤ بلکہ گلّہ کے لِئے نمُونہ بنو۔4 اور جب سردار گلّہ بان ظاہِر ہو گا تو تُم کو جلال کا اَیسا سہرا مِلے گا جو مُرجھانے کا نہیں۔

(1 پطرس 5:1–4)

4 تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔ جِس طرح ڈالی اگر انگُور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پَھل نہیں لا سکتی اُسی
طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائم نہ رہو تو پَھل نہیں لا سکتے۔
5 مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم
کُچھ نہیں کر سکتے۔ 6 اگر کوئی مُجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ
میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ 7 اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے
ہو جائے گا۔ 8 میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بُہت سا پَھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔
(یوحنا 15:4-8) .

پاسٹروں کے لئے یہ عام بات ہے کہ جب وہ اس مواد کو اپنی قیادت میں متعارف کراتے ہیں تو کچھ مخالفین سے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ پریشان ہو سکتے ہیں، کچھ کو خطرہ ہو سکتا ہے، اور دوسرے اسے غیر ضروری سمجھ سکتے ہیں یا سوچ سکتے ہیں کہ انہیں مدد کی ضرورت نہیں ہے. شک کرنے والوں کو یقین دلائیں کہ آپ 1 تِیمُتھِیُس 3:1-12 اور طِطُس 2:7 میں خُدا کی ہدایت پر عمل کر رہے ہیں۔ رہنماؤں کی حیثیت سے، خُدا انہیں کسی کو مشورہ دینے، شاگرد یا اصلاح دینے کے ہر موقع کے لئے ذمہ دار ٹھہراتا ہے. ایک پاسٹر کے لیے یہ خاص طور پر سنجیدہ بات ہے کہ وہ ان لوگوں کے قول و فعل کے لیے جوابدہ ہو، کیونکہ وہ اُس کی منظوری کے تحت شاگردیت کی خدمت کر رہے ہیں۔

جب نئے لوگ گرجاگھر کی قیادت میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو پاسٹر یا نامزد شخص کو مواد کے ذریعے ان کی شاگردیت کرنی چاہئے اور مشاہدے کے لئے ایک مدت کی اجازت دینی چاہئے۔ انہیں ایمانداری کے ساتھ اصولوں پر عمل کرنا چاہئے اور ان سچائیوں کی تفہیم کا مظاہرہ کرنا چاہئے جو انہوں نے عہدہ دینے سے پہلے سیکھی ہیں۔ ہم آپ سے ہمیشہ درخواست کرتے ہیں کہ انہیں تینوں مشقی کتابیں کے ذریعے لے جائیں، بھلے ہی وہ شادی شدہ نہ ہوں یا ان کے بچے نہ ہوں۔ یہ انہیں ان علاقوں میں خدمت یا شاگرد بنانے کے لیے لیس کرتا ہے جہاں گلہ آگے بڑھنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہو۔

بہت سے پاسٹر شاگردیت کے عمل سے نہیں گزرے اور انہوں نے ایک بالغ ایماندار کے اثر کا تجربہ نہیں کیا ہے جو یِسُوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ قائم کیا تھا۔ یہ کسی کو کتاب دینا اور پھر تصادفی طور پر ان سے یہ پوچھنا ہے کہ انہوں نے کیا سیکھا ہے نہیں ہے نہ ہی یہ انہیں کسی کلاس میں آنے یا اپنے طور پر کسی ویڈیو سیریز کو دیکھنے پر مجبور کر رہا ہے۔۔ شاگردیت میں باقاعدگی سے بائبل کی سچائیوں کو پڑھنا اور ایک ساتھ مراقبہ کرنا، مسائل کے حصوں کی نشاندہی کرنا اور اہداف کا تعین کرنے میں مدد کرنا، اور احتساب کی بنیاد قائم کرنا شامل ہے۔ ہماری مشقی کتابیں اس قسم کی فیلوشپ، تدریس، اور فالو اپ کو پورا کرنے کے لئے ترتیب دی گئی ہیں۔

اس مواد کو متعارف کرواکر اور وفاداری کے ساتھ اس کا اطلاق کرتے ہوئے، ایک پاسٹر شاگردوں کو تعلیم دینے اور تربیت دینے کی یسُوع کی مثال کی پیروی کر رہا ہے۔ ہم تجربے سے جانتے ہیں کہ ایسا کرنے والے پاسٹر کلیسیاہ میں حیرت انگیز روحانی ترقی دیکھ رہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بہت سے لوگ یہ محسوس کر سکتے ہیں کہ اس عمل میں ہماری پہلے سے مصروف زندگی سے زیادہ وقت لگتا ہے، لیکن ہم اس بات پر زور نہیں دے سکتے کہ یہ طرز زندگی اور بائبل کی سچائیاں جو اس عمل سے آتی ہیں زندگی بدلنے والی ہیں۔ اگر ہمارے خُدا اور رسولوں نے شاگردیت کا یہ طریقہ ایمان داروں کو خُدا کی راہوں اور مرضی کو جاننے اور ان پر عمل کرنے میں مدد دینے کے لئے استعمال کیا، تو پھر ہم وقت نہ نکالنے کا جواز کیسے پیش کر سکتے ہیں؟ یاد رکھیں کہ شاگردیت ہر ایماندار کے لئے ہے اور خُدا کی طرف سے اس کا حکم دیا گیا ہے۔ لیڈروں کو اپنی زندگی کے نمونے کے طور پر قیادت کرنی چاہیے۔

15 کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمُونہ دِکھایا ہے کہ جَیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔ 16 مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُؤا اپنے بھیجنے والے سے۔ 17 اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔

(یوحنا 13:15-17)

ہر ایماندار کو شاگردیت کی ضرورت ہے

یسُوع کا ارشادِ اعظم، "اس لئے جاؤ اور شاگرد بناو" (متّی 28:19–20) تمام ایمان داروں پر لاگو ہوتا ہے۔ اس کے باوجود زیادہ تر مسیحی شاگرد بننے یا بنانے سے متعلق زیادہ نہیں سوچتے، جیسا کہ زیادہ تر اسے ایک اشرافیہ گروپ سمجھتے ہیں، جس کے لیے وہ اہل نہیں ہیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ شاگردیت کی کلاس وہ ہے جہاں وہ مسیحی عقیدے کی بنیادی باتیں سیکھیں گے۔ بہت سے گرجاگھر شاگردیت کو ایک وقت کی کلاس سمجھتے ہیں، لیکن یسُوع نے جب کہا تھا: "شاگرد بناو" تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا۔ وہ ہمارے لیے ایک مثال ہے، اور اس کا نقطہ نظر زیادہ ذاتی تھا اور مستقل وقت لیتا تھا. مسیح نے اپنے پیروکاروں کو تعلیم دینے، حوصلہ افزائی کرنے اور ایک دوسرے کو جوابدہ بنانے کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ شامل ہونے کا ارادہ کیا۔ بائبل ایک ساتھ دعا کرنے اور یہاں تک کہ ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کے بارے میں بات کرتی ہے۔ کتنے ایمان دار اس طرز زندگی کو گزار رہے ہیں، یا یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ ان کے لئے خُدا کا منصوبہ ہے؟ ہر مسیحی کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ مسیح نے انہیں شاگرد بننے کے لئے بلایا ہے۔ اور ہر مسیحی کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ انہیں بھی "شاگرد بنانے" کے لئے بلایا جاتا ہے۔ چرچ کو اس انجیلی بشارت اور خدا کے بچوں کو لیس کرنے میں ایک زبردست قوت بننا ہے

طِطُس 2:1–10 میں، پولوس نے طِطُس کو کلیسیا کے اندر شاگردیت کے نظام کے لئے ایک مشورہ دیا ہے۔ عمر رسیدہ ایمانداروں کو نوجوانوں کو تعلیم دینا اور تلقین کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ان کا اپنا طرز عمل ہمیشہ پاکیزگی اور اچھے کاموں کی ایک مثال ہے جو مضبوط نظریے اور خود پر قابو پانے پر مبنی ہے۔ اور عبرانیوں 5:12–14 میں، مصنف نے اشارہ کیا ہے کہ ایمان دار کو بالغ ہونا چاہئے، بچے کی مانند نہ ہوں۔ بلکہ خُدا کے کلام کے گوشت کو کھانے کے قابل ہیں. اس طرح کی روحانی ترقی شاگردیت کی نشانی ہے۔ بلاہٹ دوسروں کی زندگیوں میں شامل ہونے اور وقت نکالنے اور ان کی مدد کرنے کے لئے ہے کہ وہ اپنی زندگی میں خُدا کی مرضی پر عمل کرنے کا طریقہ سیکھیں۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یہ بلاہٹ صرف پاسٹر اور اس کے عملے تک محدود نہیں ہے۔

پاسٹر اور اس کے عملے کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ شاگردیت کے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں۔ ہر ایماندار کو اپنے خُداوند یسُوع مسیح کا پرعزم شاگرد بننے کے امکان پر پرجوش ہونا چاہئے۔ قیادت کو اس کی مثال پیش کرنے کی ضرورت ہے، لیکن پاسٹر کی طرف سے واضح کردہ وژن اور حکمت عملی کے بغیر، یہ ممکن نہیں ہو گا. ہم جو مشقی کتابیں فراہم کرتے ہیں وہ خُدا کے الفاظ اور سچائیوں سے بھری ہوئی ہیں، روحانی ترقی کے لئے استعمال کرنے کے اوزار، مقدسین کو ان تین ترجیحات پر عمل کرنے کے لئے تیار کرنے کے

لئے جو خُدا نے ان کی زندگی میں رکھی ہیں۔ خُدا اپنے کلام کے ذریعے نظم وضبط سے زندگی گزارنے کی ضرورت اور قدر کے بارے میں بات کرتا ہے۔ اگر آپ اس مواد میں بیان کردہ ہدایات اور اقدامات پر عمل کرتے ہیں تو، نئے ایماندار تیار ہوں گے، اور زندگیاں تبدیل ہو جائیں گی۔ فالو اپ عمل، یا حکمت عملی کا ایک لازمی حصہ ہے، اور بائبل پر مبنی ہے۔ فالو اپ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ شاگردیت آگے بڑھ رہی ہے۔

بہت سے گرجا گھروں میں مخصوص پروگرام یا خدمتیں ہوتی ہیں جو ان کی زندگی کے ہر مرحلے کو توجہ کا مرکز بناتی ہیں۔ یہ بہت اچھا ہے، لیکن ان میں کیا سکھایا جا رہا ہے وہ واقعی اہم ہے. آیئے کچھ زیادہ عام خدمتوں پر نظر ڈالیں اور آپ ان حصوں میں اپنی شاگردی کے عمل کے لئے ایف ڈی ایم کے مواد کو کس طرح لاگو کر سکتے ہیں۔ مقصد جان بوجھ کر اپنے جھنڈ تک پہنچنا ہے جہاں وہ ہیں۔

شادی اور پرورش کی کلاسیں

اس شعبے میں شاگردیت شروع کرنے کا ایک اچھا طریقہ یہ ہے کہ سہ ماہی کلاسیں پیش کی جائیں جو ہر کتاب کے ذریعے قابل اطلاق ہوں۔ اس ترتیب اور تسلسل کے ساتھ، جن جوڑوں کو فوری طور پر مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے وہ مسائل کے زیادہ سنگین ہونے سے پہلے ایک نئی کلاس میں داخل ہو سکتے ہیں۔ رہنما کوئی ایسا شخص ہونا چاہئے جو مواد سے پہلے سے واقف ہو اور اپنی زندگی میں اصولوں پر کام کر رہا ہو۔ کلاس کی جگہ کوئی بھی ہو سکتی ہے، چاہے وہ گرجا گھر میں ہو یا گھر۔ یہ کلاسیں ہر عمر کے لوگوں کے لیے اور شادی کے مراحل کے ساتھ ساتھ شادی سے پہلے کے جوڑوں کے لئے بھی بہت اچھی ہیں۔

جیسے جیسے جوڑے کلاسوں میں شامل ہو جاتے ہیں، لیڈروں کو دعا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ خُدا گریجویٹوں کو شادی کے سرپرست بننے کے لیے اٹھائے گا جو دوسرے جوڑوں کے ساتھ آ کر شاگرد بنا سکتے ہیں۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ کچھ ایسے حالات سامنے آئیں گے جہاں زیادہ توجہ مرکوز کی جانی چاہئے اور زیادہ مدد کی ضرورت ہے۔، جیسے کہ اصلاح کاری اور ذاتی فردن فردن

شاگردیت۔ اب تک، ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ اس رویا کو قبول کر رہے ہیں کہ یہ آپ کے کلیسیاہ کی خدمت کرنے کا ایک مفید اور جامع طریقہ بن سکتا ہے. جیسے جیسے ایمان دار زیادہ ملوث ہوتے جائیں گے، وہ ان تحفوں کو دریافت کریں گے جو روح القدس نے انہیں کلیسیاہ کی تعمیر کے لئے دیئے ہیں۔ جیسے جیسے لوگ ان کے لئے خُدا کی مرضی کو اس کی اولاد کے طور پر سمجھیں گے، خدمت میں اضافہ ہو گا اور آپ ان لوگوں کے درمیان خوشی اور فتح دیکھیں گے جو اس کے شاگرد بننے کی پکار کا جواب دیتے ہیں۔

پیروی کے عمل کے حصے کے طور پر، بہت زیادہ ذمہ داری لینے والے کچھ لوگوں کے عام مسئلے کے بارے میں حساس رہیں۔ خُدا کی روح کو نئے لوگوں پر منتقل کرنے کی تلاش کریں جو دوسروں کی شاگردیت کے تجربے سے واقف نہیں ہیں۔ ایک بار جب آپ کی یہ شادی اور پرورش کی خدمت حرکت میں آجاتی ہے، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ جوڑوں کے لیے ماضی کے بہت سے نقصانات رجعت پسند رہے ہیں۔ مقصد روک تھام ہے، نہ کہ لوگوں کی زندگیوں میں مداخلت جکتابہ وہ مکمل بحران کے اندر سے گزر رہے ہیں. اس مواد کا استعمال آپ کو اس بات پر قائل کرے گا کہ اصلاح کاری کے سیشن میں دیرینہ منفی نمونوں اور رویوں کو کھولنے کی بجائے مستقل شادی کی خدمت میں شاگردیت کی ضرورت ہے۔

اصلاح کاری

اصلاح کاری ہماری بائبل کی مشقی کتابیں اور مواد کو متعارف کرانے کا ایک بہترین موقع ہے. مثال کے طور پر، ایک جوڑا آتا ہے، اور یہ واضح ہے کہ بیوی بہت ناراض محسوس کر رہی ہے، یا شوہر اپنے کام میں بہت زیادہ مصروف رہنے والا ہے. جب کوئی شخص کسی مشیر کے پاس آتا ہے، امید ہے، وہ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لئے کچھ ذاتی کام کرنے کے لئے تیار ہیں. شاگردیت پر مرکوز اصلاح کاری عمل بھی کسی مسئلے کی روحانی جڑ کو ظاہر کرے گا۔ یہ ان کی لاعلمی اور گناہ کی عادتوں کو بے نقاب کرتا ہے۔ علامات کا پیچھا کرنا یا بے ہودہ جسمانی باتیں سننے میں وقت ضائع کرنا کسی کی مدد نہیں کرتا۔ شادی کے زیادہ تر مسائل کی جڑ خُدا کی مرضی سے ناواقفیت ،شادی کے نظام کی ناسمجھی اور خود غرضی کا نتیجہ ہے۔

شاگردیت کے اصلاح کاروں کے کردار میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

- انہیں نجات، شفایابی اور ہدایت کے لئے یِسُوع اور اس کے کلام کی طرف اشارہ کریں۔
- کسی شخص کو یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ اس کی زندگی میں مسائل کیوں اور کیسے موجود ہیں۔

- •انہیں راستبازی میں چلنا سکھائیں اور ان چیزوں کی طرف توجہ دیں جو خُدا نے انہیں دی ہیں، یہ سب کچھ اس کے کلام کے مطابق ہے۔
- •جہاں ضرورت ہو معافی اور صلح کی کوشش کریں۔
- محبت، حوصلہ افزائی، تلقین، اور تجدید فراہم کریں.

ہماری مشقی کتابیں کونسلر اور صلاح کاری لینے والے دونوں کے لئے فائدہ مند ہیں۔ وہ خُدا کی سچائی کو ذاتی اطلاق اور اسائنمنٹس کے ساتھ سکھانے کے لئے منظم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ جو کچھ سیکھتے ہیں اسے سمجھنے اور لاگو کرنے میں ان کی مدد کر سکیں۔ وہ لوگ جو واقعی تبدیل ہونا چاہتے ہیں وہ ہفتہ وار کام کرنے کے لئے وقت نکالیں گے۔ اگر وہ اپنا ہوم مشقی نہیں کریں گے، تو آپ ان کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ یاد رکھیں، خُدا معجزے سے وہ نہیں کرے گا جو ہمیں اطاعت کے ذریعے کرنا ہے۔ خُدا کا کلام اور اس کی مرضی کی پیروی کرنے کی ان کی خواہش تبدیلی لاتی ہے۔

ایک شخص جو اپنا ہوم مشقی کرنے کے لئے تیار نہیں ہے لیکن شکایت کرکے، دوسروں کا فیصلہ کرکے، یا بہانے بنا کر اپنا وقت ضائع کرنا چاہتا ہے کہ وہ وہ کیوں نہیں کر سکتا جو خُدا انہیں واضح طور پر بتاتا ہے، بالواسطہ طور پر خُدا کا مذاق اڑا رہا ہے۔ خُدا جھوٹا نہیں ہے۔ اس کا کلام، روح القدس اور اس کی اطاعت کرنے کی خواہش یہ ہے کہ انسان کو آزاد ہونے اور اپنی زندگیوں کو ترتیب دینے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اس سچائی پر کھڑے ہونے کی ضرورت ہے.

18 جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مُبارک ہے۔

(امثال18:29) .

جہاں کوئی بصیرت نہیں ہے [خُدا کا کوئی نجات بخش وحی] نہیں ہے، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو شخص [خُدا کی شریعت پر عمل کرتا ہے، جس میں انسان بھی شامل ہے] وہ مبارک (خوش حال، خوش قسمت اور قابل رشک) ہے۔

(امثال18:29) .

دعا کریں اور شاگردوں کی پرورش کے لئے خُداوند سے رہنمائی حاصل کریں تاکہ دوسروں کو مشورہ دینے اور شاگرد بنانے میں مدد مل سکے۔ مشیروں کو شاگردیت کے اوزار اور مناسب مشقی کتابیں سے لیس ہونا چاہئے جو مثال کے طور پر ناراضگی، غصہ، یا مواصلات کی مہارتوں کے مقابلے میں وسیع تر حصوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ یاد رکھیں، زیادہ تر مسائل لاعلمی، بغاوت، یا روحانی مسائل

سے پیدا ہوتے ہیں. اکثر، خاص مسائل زندگی کے دیگر شعبوں میں لاعلمی کی علامات ہیں، بشمول شادی، پرورش، یا عدم معافی. ایک مسئلے سے نمٹنا ایک ناکارہ روحانی زندگی کی بنیادی وجوہات کو حل نہیں کرتا ہے۔ خُدا کے پاس ہر اس شخص کے لئے جواب ہے جو سیکھے گا اور اس کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔

اچھی اصلاح کاری مندرجہ ذیل کام کرے گی:

1. یہ مسئلے کی اصل کی تفہیم لائے گا: گناہ، جو نافرمانی، خُدا کے کلام کے کسی شعبے سے لاعلمی (یا معافی) سے پیدا ہوتا ہے.
2. یہ مسئلے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے پھل کی نشاندہی کرے گا: گنہگار رویے، طرز عمل، غلط مزاج، غصہ، غیر مقدس عادات، مضبوط گڑھ، خراب مواصلات، وغیرہ.

بائبل پر مبنی اچھی مشقی کتابیں آپ کو خُدا کے اصولوں کی وضاحت کرنے اور مسئلے کی اصل کو حل کرنے میں مدد کریں گی۔ وہ صحیح سوچ اور طرز عمل کے بارے میں ہدایات فراہم کریں گے. (اور یقیناً، اس میں شادی اور پرورش کے مسائل شامل ہیں. ہمارے مفت آن لائن مواد آپ کی اصلاح کاری میں آپ کی مدد کریں گے. انہیں www.FDM.world اور www.discipleshipworkbooks.com تلاش کریں.

خاندانی خدمتّیں

بچے کی مخصوصیت میں، آپ خُدا سے ایک بچے اور خاندان کو برکت دینے کی درخواست کر رہے ہیں، لیکن یہ والدین کی طرف سے بچے کو خُداوند کے لئے وقف کرنے کے ارادے کا ایک عوامی بیان بھی ہے (امثال 22:6). اس کی بنیاد ایک بچے کی پرورش کرنا ہے جیسا کہ خُداوند اپنے کلام میں ہدایت کرتا ہے۔ ہمیں، کلیسیا کو، اس عوامی لگن کو سنجیدگی سے لینا چاہئے، اور اگر ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہمارے پاس ایک منصوبہ ہو گا جو بچے کی پرورش کے بارے میں بائبل کی ہدایات فراہم کرتا ہے. جیسا کہ آپ ہماری مشقی کتابیں سے سیکھیں گے، اس میں انہیں سنڈے سکول، گرجاگھر، یا یہاں تک کہ گھر پر عقیدت مندوں کو لانے سے کہیں زیادہ شامل ہے۔ پرورش ایک چیلنج ہے، اور اگر والدین ایک جوڑے کی حیثیت سے روزانہ یسُوع میں نہیں رہ رہے ہیں اور اس کی مرضی پر عمل نہیں کر رہے ہیں، تو وہ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں؟

جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا ہے، لوگ اپنے پیشہ کے لیے تربیت لیتے ہیں، کچھ کئی سالوں تک، اور اس میں وقت اور تجربہ بھی لگتا ہے اس سے پہلے کہ کوئی مالک کسی ملازم کو زیادہ ذمہ داری دیتا ہے۔ زیادہ تر والدین کو پرورش کی کوئی تربیت نہیں ہوتی ہے حالانکہ خُدا کا کلام تعلیم سے بھرا ہوا ہے۔ بچے کو وقف کرنے سے پہلے، گرجا گھر کے رہنماؤں کو یا تو ایک چھوٹا گروپ پرورش کلاس فراہم کرنا چاہئے یا ایک شاگرد فراہم کرنا چاہئے تاکہ انہیں والدین کی مشقی کتاب کے ذریعے لے جایا جاسکے۔ والدین کو گھر میں محبت بھرا ماحول پیدا کرنے، اپنے بچوں کی شاگردیت کرنے، دعا کا وقت گزارنے اور ایک مُخد اوط اور مناسب نظم وضبط کی منصوبہ بندی کرنے کا طریقہ سکھانا بچے کی نشوونما کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ جب آج کے زیادہ تر بچے گھر چھوڑتے ہیں، تو وہ تیزی سے خُدا پر ایمان سے دور ہوتے جا رہے ہیں.

جیسا کہ لوگ ان موصوعات میں شاگردیت کی برکات کا تجربہ کرتے ہیں، یہ دوسروں میں شاگردیت کے لئے ایک بنیادی تفہیم اور نقطہ نظر بھی رکھتا ہے۔ جیسا کہ آپ وضاحت کرتے ہیں، یہ بچے خُدا کے لئے وقف ہیں کیونکہ وہ ایک تحفہ ہیں جو ان کی دیکھ بھال میں رکھا گیا ہے تاکہ اس کی ہدایت کے مطابق پرورش کی جائے۔ انہیں نظم وضبط کی ضرورت نظر آئے گی۔

شاگردیت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ ویڈیو سیریز اور مشقی کتابیں کو خود سے پڑھ سکیں بلکہ اس بات کی ضرورت ہے کہ ہر سبق کے بعد کوئی ان کے ساتھ فالو اپ کرے۔ جب لوگوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے تو، وہ اکثر وقت کے اپنے عزم میں بھٹک جاتے ہیں اور غیر بائبل ذرائع سے معلومات سے بھی بھٹک سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کچھ اقدامات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے اور مستقل مزاجی اکثر مشکل ہوتی ہے. ایک بار پھر، والدین کو ذاتی پاکیزگی کی ایک مثال بننا چاہئے، یا والدین کے اصولوں کو لاگو کرنا اتنا مؤثر نہیں ہو گا.

نوجوانوں کی خدمتّیں اور رہنمائی

ایک نوجوان پاسٹر کو اکثر ان بچوں کے خاندانوں کے بارے میں ضروری بصیرت ہوتی ہے جن کی وہ خدمت کرتا ہے۔ نوجوان پاسٹر، خاندانی پاسٹر (اگر قابل اطلاق ہو) اور سینئر پاسٹر کے درمیان رابطہ قائم کرنا بہت ضروری ہے تاکہ ان لوگوں کی نشاندہی کی جا سکے جو مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس سے والدین کے مسائل سے نبرد آزما خاندانوں تک پہنچنے کی کوششوں میں مدد ملتی ہے۔ پولوس نے افسی رہنماؤں سے کہا:

28 پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبر داری کرو جس کا رُوح القُدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تا کہ خُدا کی کلِیسیا کی گلّہ بانی کرو جِسے اُس نے خاص اپنے خُون سے مول لیا۔
(اعمال 28:20)

یہی وجہ ہے کہ نوجوان پاسٹروں اور معاونین کو ذاتی شاگردیت اور بچوں کی پرورش کے لئے خُدا کے منصوبے دونوں میں تربیت دینا بہت ضروری ہے۔ نوجوان پاسٹروں کو مسائل کی نشاندہی کرکے، بائبل کے حل پیش کرنے، یا والدین کو ایسے لوگوں کے حوالے کرنے کے لئے مؤثر طریقے سے خدمت کرنے کے لئے اس تربیت کی ضرورت ہے جو اس موضوع میں ان کی شاگردیت کرسکتے ہیں۔

والدین کے لئے یہ عام بات ہے کہ وہ نوجوان پاسٹر کو فون کرتے ہیں یا بچے سے نمٹنے کے بارے میں مشورہ دیتے ہیں۔ ایک نوجوان پاسٹر کو اکثر ایک بچے کو خُداوند اور ان کے والدین سے جڑے رہنے میں مدد کرنے کا موقع ملتا ہے۔ سینئر پاسٹر کو نوجوان پاسٹر کو تربیت دینے کی ضرورت ہے جو چرچ اور خُدا کی نمائندگی کرتا ہے۔ آپ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ وہ مدد طلب کرنے والے نوجوانوں اور والدین کو صحیح مشورہ دیں۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح شاگردیت کا عمل کلیسیا کے اندر روحانی تعلق اور اتحاد کا ایک نیٹ مشتق تشکیل دیتا ہے، قیادت میں اور بھیڑ دونوں میں؟ اس طرح خُدا چاہتا ہے کہ اس کے بچوں کی اصلاح کی جائے۔

معاشرے میں بہت سے اکیلے والدین والے خاندان ہیں اور بہت سے نوجوان غیر مسیحی والدین کے ساتھ ہیں۔ ان بچوں کی خدمت کرنا ایک نوجوانوں کی رہنمائی کرنے والی خدمت کی بنیاد اور بنیادی توجہ ہے، جو ایک ایسے بچے کے ساتھ مسیح کی محبت بانٹنے کا ایک بہترین طریقہ ہے جس کا غیر حاضر والد یا ماں کے ساتھ ٹوٹا ہوا رشتہ ہے یا گھر میں کوئی مسیحی اثرورسوخ نہیں ہے (یعقوب 27:1)۔ دعا کریں اور خُداوند سے رہنمائی حاصل کریں تا کہ ان بچوں تک پہنچنے کے لئے روحانی تحائف اور دل کے ساتھ ایک نوجوان سرپرست کو آرڈینیٹر تیار کیا جاسکے۔ اس خدمت کو قائم کرنے کے بارے میں گائیڈ کے لئے ہماری ویب سائٹ، **www.FDM.world** ملاحظہ کریں

مردوں یا خواتین کی خدمت

1 لیکن تُو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مُناسِب ہیں۔ 2 یعنی یہ کہ بُوڑھے مَرد پرہیزگار سنجِیدہ اور متّقی ہوں اور اُن کا اِیمان اور مُحبّت اور صبر صحیح ہو۔ 3 اِسی طرح بُوڑھی عَورتوں کی بھی وضع مُقدّسوں کی سی ہو۔ تُہمت لگانے والی اور زِیادہ مَے پینے میں مُبتلا نہ ہوں بلکہ اچھّی باتیں سِکھانے والی ہوں۔ 4 تاکہ جوان عَورتوں کو سِکھائیں کہ اپنے شَوہروں کو پیار کریں۔ بچّوں کو پیار کریں۔ 5 اور مُتّقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہرُبان ہوں اور اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہیں تاکہ خُدا کا کلام بدنام نہ ہو۔

6 جوان آدمِیوں کو بھی اِسی طرح نصِیحت کر کہ مُتّقی بنیں۔ 7 سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ تیری تعلِیم میں صفائی اور سنجِیدگی۔ 8 اور اَیسی صِحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لائِق نہ ہو تاکہ مُخالِف ہم پر عَیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پا کر شرمِندہ ہو جائے۔

(طِطُس 2:1–8) .

بائبل کا یہ اقتباس کلیسیا میں مردوں یا عورتوں کی خدمت کے لئے ایک عمدہ نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔ یہ بالغ مسیحی مردوں اور عورتوں کی ایک تصویر ہے جو چھوٹے اور کم روحانی طور پر پختہ ایمان داروں کو راستبازی پر چلنے کی تعلیم دیتے ہیں اور ان چیزوں کی طرف مائل ہوتے ہیں جو خُدا نے انہیں اپنے کلام میں پائی جانے والی ہدایات کے مطابق دی ہیں۔ ایک ترجیح انہیں یہ سکھانا ہے کہ شریک حیات اور والدین کے طور پر خاندان کی دیکھ بھال کیسے کی جائے۔

یہ سینئر پاسٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ گرجا گھر کی تمام خدمتوں بشمول مردوں اور خواتین کی خدمتوں میں جو کچھ پڑھایا جارہا ہے اس کی ترجیحات کا تعین کرے۔

شروع کرنا

دعا. بائبل کہتی ہے کہ ہم نہ صرف اپنے جسم کے بلکہ ، روحانی سلطنتوں اور اندھیرے کی طاقتوں کے خلاف لڑتے ہیں۔ شیطان نے شاگردیت کے ان شعبوں میں اندھاپن، الجھن اور تباہی پیدا کی ہے۔ ہمارے گرجاگھروں اور گھروں میں خُدا کی سچائی کی فتح کے لئے دعا کریں اور بہت سے شاگردوں کی پرورش کریں۔

رہنماؤں کو تربیت دیں۔ پاسٹروں اور رہنماؤں، یہ آپ سے شروع ہوتا ہے. اپنی جماعت میں شاگردیت کے لئے ایک رویا اور حکمت عملی مرتب کریں۔ خُدا کی متعلقہ ترجیحی ترتیب کے بارے میں ہدایات، یہ سمجھنا کہ سچی شاگردیت کا مطلب کیا ہے اور یہ کس کے لئے ہے، اور ارادتا"لوگوں سے جڑ کر شاگردیت کے لئے مسیح کی مثال کو اپنانا یہ سب ایک اچھے شاگردیت کے منصوبے کا حصہ ہیں۔ انہیں مسیح میں رہنے کے بارے میں سکھائیں - نجات کے بعد اولین ترجیح، اس کے بعد مسیحی عقیدے کی اہم بنیادی سچائیوں کی تعلیم دینا، شادی کا ارادہ کرنا، اور پرورش کرنا، جو خُدا کے لئے واضح ترجیحات ہیں۔ یاد رکھیں، 1 تیمُتھیُس 3:4–5 کہتا ہے کہ ان کی خدمت اس وقت کمزور ہو گی جب کسی رہنما کا گھر ٹھیک نہیں ہو گا۔

خدمت کی نگرانی کے لئے ایک پاسٹر یا خادم مقرر کریں۔ شاگردیت ہر ایماندار کے لئے خُدا کی مرضی ہے، لیکن یہ اکثر ایک نیا تصور ہوتا ہے۔ کلیسیا کی ترجیحی توجہ قائم کرنے کا وژن پاسٹر کی طرف سے تبلیغ اور جماعت کی تلقین کے ذریعے آتا ہے۔ شاگردیت کی اہمیت سے آگاہ کیا جانا چاہئے اور ایک حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جانا چاہئے۔

ہم اپنی مشقی کتابیں کا استعمال کرنے کی انتہائی سفارش کرتے ہیں: مسیحی بنیادی سچائیاں: ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد، شادی ایک خدمت سیریز ہے، اور پرورش ایک خدمت سیریز ہے.

الیکٹرانک ورژن

www.discipleshipworkbooks.com پر مفت ہیں، یا پرنٹ ورژن www. FDM.world پر دستیاب ہیں۔.

عمل کی بلاہٹ

دوسروں کی شاگردیت کرنا، خُدا کی طاقت کو کسی دوسرے شخص کو تبدیل کرتے ہوئے دیکھنا، اور خُدا کو شفایابی اور خاندانوں کو مضبوط کرتے ہوئے دیکھنا ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

16 جِس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پَیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثِیر کے مُوافِق جو بقدر ہر حِصّہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ مُحبّت میں اپنی ترقّی کرتا جائے۔

(افسیوں16:4)

کیا آپ نے بنیادی نقطہ سمجھا؟ "ہر حصہ اپنا حصہ ادا کرتا ہے"، لہٰذا ہمیں اس بلاہٹ کو قبول کرنا چاہئے اور اپنا حصہ ادا کرنا چاہئے. یہ وعدہ یہ ہے کہ فرمانبرداری برکت لاتی ہے اور ہر ایماندار برکت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

مضبوط خاندان اہم ہیں. ہم بائبل کے پہلے دو ابواب میں دیکھتے ہیں کہ خاندان وہ پہلا ادارہ ہے جسے خُدا نے تخلیق کیا ہے۔ پرانے اور نئے عہد نامہ دونوں خاندان کی کہانیوں سے شروع ہوتے ہیں۔ بنی اسرائیل ایک خاندان سے پروان چڑھی۔ محبت کا پہلا ذکر پیدائش 2:22 میں ملتا ہے، جہاں ہم ابرہام کی اپنے بیٹے سے محبت کے بارے میں سیکھتے ہیں. اِستِشنا6:1-9 میں، خُدا نے یہ واضح کیا کہ ایک قوم کے طور پر اسرائیل کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ والدین اپنے بچوں کو اپنی شاگردیت میں لیں اور ان کی تربیت کریں اور ان کی پرورش اس کی ہدایات کے مطابق کریں۔ ہمارا نجات دہندہ ایک خاندان کے ذریعے اس دنیا میں آیا اور ایک شادی میں اپنا پہلا معجزہ کیا۔

افسیوں 25:5 میں شادی کے تقدس کی وضاحت کی گئی ہے جب خُدا ایک شوہر کو اپنی بیوی سے اسی طرح محبت کرنے کی تلقین کرتا ہے جس طرح وہ اپنی کلیسیا سے محبت کرتا ہے۔ آیت 22 میں، خُدا بیویوں کو اپنے شوہروں کی تصدیق، عزت اور فرمانبرداری کرنے کے لئے بلاتا ہے تاکہ دنیا کو دکھا سکیں کہ خُدا بدلے میں اپنے اولیاء سے کیا چاہتا ہے. یہ صرف چند مثالیں ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ خُدا خاندان کے ادارے کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ اور، اگر خاندان خُدا کے لئے ترجیح ہے، تو یہ کلیسیا کے لئے بھی ایک ترجیح ہونی چاہئے.

گزشتہ برسوں کے دوران، گرجاگھروں نے "سنڈے اسکول" سے آگے بڑھ کر اور گروپوں اور سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے نوجوان پاسٹروں کی خدمات حاصل کر کے بچوں اور نوجوانوں کی خدمت میں ترقی کی ہے۔ یہ واضح ہے کہ گرجاگھروں نے نوجوانوں کو ترجیح دی ہے۔ تاہم، بہت سے لوگوں نے واضح طور پر بہت کم کام کیا ہے جس کا مقصد ان بچوں کے خاندانوں کو تشکیل دینے والی شادیوں اور والدین کو سکھانا اور مالا مال کرنا ہے۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ والدین کی طرف سے بائبل کے اصولوں کے مطابق والدین بنائے جانے والے بچے جو اپنی زندگیوں میں مسیح کی عکاسی کرتے ہیں وہ گھر چھوڑنے کے بعد مسیح کے لئے جینے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں۔ شوہروں، بیویوں اور پرورش پر اتنی ہی توجہ مرکوز کریں جتنی ہم نوجوانوں میں خدمت پر دیتے ہیں، اور ہم خاندانوں اور کلیسیا کے اداروں میں حقیقی تبدیلی دیکھیں گے.

بائبل اب تک لکھی گئی سب سے بہترین شادی اور پرورش کا مینوئل ہے، لیکن اس میں ہدایات کتابھری ہوئی ہیں۔ جب ہم مطالعہ اور ہدایات کے لئے کسی خاص موضوع پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں تو، مشقی کتابیں رکھنا بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اصولوں، احکامات اور کچھ رہنمائی والے سوالات کی تنظیم کلیسیا کے اندر لوگوں کی شاگردیت کے عمل میں بڑی کامیابی لاسکتی ہے۔ وہ مسیحی جو ان خدمتوں سے لیس ہیں اور ان کے پاس اپنی زندگی میں ان پر کام کرنے کا ایک وقت ہے وہ پھر دوسروں کو شادی اور پرورش کے مسائل کے ذریعے کام کرنے میں مدد کرنے کے لئے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس طرح ہم خاندانوں کو خُدا کو جلال دیتے ہوئے دیکھیں گے۔ اگر ہم واقعی بہت سارے مسیحی خاندانوں کی تباہ کن سمت کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو کلیسیا کو واضح ترجیحات کے ساتھ شاگردیت کے ایک نئے تصور کی ضرورت ہے۔

اپنے آپ سے یہ سنجیدہ سوالات پوچھیں:

- زیادہ تر مسیحی یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ شاگرد ہونے کا کیا مطلب ہے یا ایک شخص کیسے یِسُوع کا شاگرد بن سکتا ہے ؟
- کیوں بہت سے مسیحی نجات کے ساتھ حاصل ہونے والے سب سے اہم استحقاق کی طرف مائل نہیں ہوتے ہیں، یعنی مطالعہ اور دعا (عبادت) میں روزانہ یِسُوع کے ساتھ رہنے کا موقع ؟
- کیوں بہت سے مسیحی اس بات سے لاعلم ہیں کہ ہر روز مسیح میں رہنا وہ جگہ ہے جہاں ہمیں اس کی اطاعت کرنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے ؟
- اتنے سارے مسیحی خاندان تکلیف میں کیوں ہیں اور مشکل میں کیوں ہیں ؟

- کیا کلیسیا نے ایک صحت مند خاندان کی تشکیل کے معیار کو کم کیا ہے؟
- کیا کلیسیا پھل پھول رہی ہے جب بہت سے مسیحی یہ نہیں جانتے کہ مسیح میں روزانہ کیسے رہنا ہے اور ان کے خاندان خُدا کی مرضی سے باہر ہیں اور ناکام ہو رہے ہیں؟
- کیا کلیسیا اس وقت پھل پھول رہی ہے جب اس کے بہت سے لوگ شاگرد، شوہر، بیوی اور والدین ہونے کے لئے خُدا کے ڈیزائن اور ہدایات سے ناواقف ہیں؟
- کیا کلیسیا اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ تبدیلی روح القدس کا کام ہے، اور شاگردیت خُدا کا اپنے لوگوں کو بڑھانے کا منصوبہ ہے، جو ہمارا حصہ ہے؟
- کیا کلیسیا کا بنیادی مقصد روحانی نشوونما کو آسان بنانا ہے یعنی شاگردیت؟

ہم سب اس بات پر متفق ہو سکتے ہیں کہ انجیلی تبلیغ کا مقصد یِسُوع مسیح میں نجات ہے۔ اور ہم سب اس بات پر متفق ہو سکتے ہیں کہ یہ صرف ایک زندگی کا آغاز ہے جسے بائبل "مسیح میں قائم رہنے" کا نام دیتی ہے (یوحنا 15:1–8)۔ یہ مسیح کے شاگرد کا طرز زندگی ہے، لیکن جس طرح انجیل کو پھیلانے کے لئے انسانی کوشش کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح مسیحی ترقی کا عمل بھی ہوتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں شاگردیت ضروری ہو جاتی ہے اور یہ ایک ذمہ داری ہے جو یِسُوع نے ہمیں اپنے عظیم کام میں دی ہے۔ شاگردیت ایک مقصد کے ساتھ ایک عمل ہے۔ ایمان داروں کے درمیان ایک ذاتی تعلق جو ایک دوسرے کو یِسُوع مسیح کے ساتھ ایک قریبی، مستقل تعلق قائم کرنے، روحانی پختگی میں بڑھنے، اور ان چیزوں کی دیکھ بھال کرنے کا طریقہ سیکھنے کی ترغیب دیتا ہے جو خُدا نے ہمیں اپنے کلام میں دی ہیں۔ اس میں اصول، ہدایت، دعا، حوصلہ افزائی، احتساب، اصلاح،، وقت اور عزم شامل ہیں۔

یِسُوع ہمیں انجیل پھیلانے اور شاگرد بنانے کے لئے کہتا ہے۔ سب سے زیادہ طاقتور اور مؤثر انجیلی تبلیغ کا نتیجہ اس وقت نکلے گا جب مسیحی مسیح میں قائم رہیں گے اور اس کی مرضی کی اطاعت میں خُدا کے کلام کی پیروی کریں گے۔ تب ہی ہماری زندگیاں ایک اندھیری اور مرتی ہوئی دنیا میں سچے اور زندہ خُدا کی عکاسی کریں گی اور اس کو جلال دیں گی۔ یہ میری دعا ہے کہ شاگردیت کے بارے میں یہ معلومات آپ کو ایک کلیسیا کے طور پر ترغیب دے گی، ایک نیا نظریہ لائے گی، اور یہ کہ خُداوند بہت سے شاگردوں کو دوسروں کے ساتھ آنے کے لئے تیار کرے گا، جو یِسُوع اور اس کے کلام پر قائم رہنے کی زندگی کی تعلیم، حوصلہ افزائی اور مثال دینے کے لئے تیار ہوں گے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ ان معلومات نے آپ کو برکت دی اور حوصلہ افزائی کی ہے. براہ مہربانی ہمیں بتائیں کہ کیا ہم آپ کے گرجاگھر میں ایک جاری شاگردیت کی خدمت قائم کرنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ ہمارے مواد کو دنیا بھر میں استعمال کیا جارہا ہے، اور فی الحال ہمارے پاس ان میں سے بہت سے ہسپانوی، روسی اور چینی میں ترجمہ ہیں. خُدا دنیا بھر کے لوگوں کو ہماری مشقی کتابیں میں موجود سچائیوں سے نوازرہاہے، اور ہم کانفرنسوں کا انعقاد کر کے اور گرجاگھروں کو شاگردیت کے ماڈل کے ساتھ شروع کرنے میں مدد کرکے مسلسل نئے ممالک تک پہنچ رہے ہیں.

خُداوند آپ کو، آپ کے کنبے کو، اور مسیح میں آپ کی خدمت کو برکت دے،

پاسٹر کریگ کاسٹر

ایف ڈی ایم کے بانی

مصنف کے بارے میں

ایک احمق. ڈسلیکسیا کے ساتھ ایک طالب علم. تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ. ایک جاہل شوہر اور بدتمیز باپ۔ پاسٹر کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلِیم یا مدرسے کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے خدموں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، ایمانداروں کی واپسی اور پاسٹروں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلِیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوع کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوع اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوع ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ پائیں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پاسٹر کریگ کی کہانی سے حوصلہ افزائی حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلِیم یا بولنے کا خوف، یا تعلِیم کی کمی کو اپنی زندگی میں خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے. اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کی بلاہٹ اور مرضی

1 شمعُون پطرس کی طرف سے جو یِسُوع مسیح کا بندہ اور رسُول ہے

اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوع مسیح کی راست بازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے۔

2 خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔

3 کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ 4 جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔ 5 پس اِسی باعِث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ 6 اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ 7 اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ 8 کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔

(2 پطرس 1:1–8)

خاندانی شاگردیت کی خدمت کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں (ایف ڈی ایم)، بانی اور ڈائریکٹر پاسٹر کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیاہ کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

ایف ڈی ایم کی خدمات کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کی حوصلہ افزائی، تعلیم اور تربیت کرنا ہے تاکہ وہ شاگردیت کے لئے ایک نقطہ نظر تیار کریں اور بائبل کے مطابق ٹھوس مشقی کتاب فراہم کریں تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی اور پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ ان کی خدمات پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بہت سے خاندانوں کی مدد بھی کرتی ہے۔ www.FDM.world.

ایف ڈی ایم روس، یوکرین، کیوبا، میکسیکو، افریقہ، سنگاپور، جاپان اور چین جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر وزراء ہیں.
مزید معلومات حاصل کریں.www. FDM.world